www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:61 03.03.2025 **MONDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:61 سوموار ۳/مارچ/۲۰۲۵/مطابق ۲/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

Ramzan Calendar 2025

IFTAR وقت افطار	SEHRI ختم سحری	DAYS ایام	MARCH تاریخ	RAMZAN رمضان المبارک
5:51	4:38	TUE منگل	12	01
5:52	4:37	WED بدھ	13	02
5:52	4:36	THU جمعرات	14	03
5:53	4:35	FRI جمعہ	15	04
5:53	4:34	SAT سنیچر	16	05
5:54	4:33	SUN اتوار	17	06
5:54	4:32	MON پیر	18	07
5:54	4:31	TUE منگل	19	08
5:55	4:30	WED بدھ	20	09
5:58	4:22	WED بدھ	27	16
5:58	4:21	THU جمعرات	28	17
5:58	4:20	FRI جمعہ	29	18
5:59	4:19	SAT سنیچر	30	19
5:59	4:18	SUN اتوار	31	20
6:00	4:17	MON پیر	APR	21
6:00	4:16	TUE منگل	02	22

وزیراعظم مودی نے زراعت اور دیہی خوشحالی پر بجٹ کے بعد ویبینار کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 2 مارچ (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے زراعت اور دیہی خوشحالی پر پوسٹ بجٹ ویبینار کا افتتاح کیا۔ اس ویبینار کا اہتمام محکمہ زراعت اور کسانوں کی بہبود نے ٹیکسٹائل کی وزارت کے تعاون سے کیا تھا۔ اس تقریب میں ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر گری راج سنگھ، ٹیکسٹائل سکریٹری نیلم شامی راؤ اور مختلف سرکاری محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔ سیشن میں زرعی شعبے کے اہم متعلقہ فریقین اور ماہرین نے بھی شرکت کی۔ افتتاحی خطاب کے بعد، ویبنار نے کئی تعارفی سیشنز کا انعقاد کیا جس میں آنے والی مختلف اسکیموں اور مشنوں پر توجہ دی گئی۔ ٹیکسٹائل سکریٹری نیلم شامی راؤ نے کاٹن ویلیو چین کو مضبوط کرنے کے حکومت کے پختہ عزم پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فائبر ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر کو پھیلانے، ایکسٹرا لانگ سٹیپل (ای ایل ایس) کپاس کے بیجوں کی پیداوار میں اضافہ اور ہندوستان کے کپاس کے شعبے کی ترقی اور پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے کستوری کاٹن انڈیا پہل کو مزید ترقی دینے جیسے اہم اقدامات کے بارے میں بات کی۔ اس پہل کے ایک حصے کے طور پر، ٹیکسٹائل کی وزارت نے 'کپاس کی پیداواری مشن' پر ایک اہم بات چیت کی۔ اس سیشن میں ٹیکسٹائل اور زراعت اور کسانوں کی بہبود کی مرکزی وزارتوں کے سینئر افسران، ریاستی حکومت کے نمائندوں، صنعت کے متعلقہ فریقینین اور کپاس کے کسانوں اور کپاس کے اوٹائی کرنے والوں سمیت ٹیکسٹائل ویلیو چین کے سرکردہ ماہرین نے شرکت کی۔ ویبینار میں پینلسٹوں کے متنوع گروپ فعال شرکت دیکھی گئی، جس میں صنعتی دنیا کے لیڈر، ریاستی اور مرکزی دونوں سطحوں کے پالیسی ساز، نامور سائنسدانوں، تحقیقی ماہرین اور کسان شامل تھے۔ ٹیکنالوجی کو آگے بڑھانے، مارکیٹ کے روابط کو مضبوط بنانے اور کپاس کی پائیدار پیداوار میں جدت کو فروغ دینے پر بات چیت کی گئی۔ کپاس کے کاشتکاروں کی مدد کے لیے حکومت کے عزم پر زور دیا گیا، جس میں پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے پر توجہ دی گئی۔ ویبینار کا اختتام مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے وزیراعظم کے شیئر کردہ جذبات کو دہراتے ہوئے کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے کسانوں کو خوشحال اور با اختیار بنانے کے لیے مختلف وزارتوں کے ذریعے مربوط اقدامات اٹھائے جانے چاہئیں۔

اسٹیٹس مین ونٹیج کار ریلی: دارالحکومت کی سڑکوں پر نایاب کاروں کی شاندار پریڈ

نئی دہلی، 2 مارچ (یواین آئی) اتوار کو قومی دارالحکومت میں ماضی کی نایاب اور باوقار کاروں کی شاندار پریڈ کا دن تھا 58 ویں سالانہ دی اسٹیٹس مین ونٹیج اینڈ کلاسک کار ریلی جس میں دہلی اور دیگر ریاستوں کے ونٹیج کاروں کے شوقین افراد نے اپنی گاڑیوں کی نمائش کی ریلی میں 1914 سے لے کر 1960 تک کی 100 سے زیادہ کاریں شامل تھیں۔ دہلی کے دل کناٹ پلیس کے اسٹیٹس مین ہاؤس سے روع ہونے والی تاریخی کار ریلی کو آج مہمان خصوصی انڈین آئل کے چیئر مین اروبندر سنگھ ساہنی نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ تقریباً 44 کلومیٹر طویل ریلی کے راستے میں گاڑیوں نے شائقین کو مسحور کیا اور دارالحکومت کے نیشنل اسٹیڈیم پر اختتام پذیر ہوئی۔ کاروں کو اپنی اصلی حالت میں بحال کرتے ہوئے دلہنوں کی طرح سجائی گئیں۔ اختتامی تقریب کے لیے انڈیا گیٹ کے قریب نیشنل اسٹیڈیم کے بیرونی لان میں جمع ہوئیں، جہاں کئی غیر ملکی سفارتی مشنوں کے نمائندوں سمیت تماشائیوں کی بڑی تعداد انھیں دیکھنے کے لیے جمع تھی۔ رنگارنگ اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی دہلی کے ماحولیات اور جنگلات کے وزیر منجندر سنگھ سرسا، اسٹیٹس مین گروپ کے چیئرمین آر۔ پی گپتا، اسٹیٹس مین کے منیجنگ ڈائریکٹر روبندر کمار، وزارت قانون وانصاف میں ایڈیشنل سکریٹری منوج کمار، ڈائریکٹر ونیت گپتا نے فاتحین کو ٹرافیاں پیش کیں۔ ریلی کی قیادت 11 خواتین بائیکرز نے کی، جن میں گیتا بترا سب سے آگے تھیں۔ اسٹیٹس مین کے منیجنگ ڈائریکٹر ونیت گپتا اور مہادیوسوامی نے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی ان خواتین بائیکرز کو نوازا۔ اس بار ریلی میں حصہ لینے والی ونٹیج کیٹیگری کی گاڑیوں میں سب سے پرانی کار- جان مورس فائر انجن (نظام اسٹیٹ نمبر 1) جو کہ دارالحکومت کے نیشنل ریل میوزیم سے 1914 کی ہے۔ اب ایسی صرف دو گاڑیاں رہ گئی ہیں، دوسری گاڑی مانچسٹر لندن کے میوزیم میں رکھی گئی ہے۔ یہ گاڑی ریاست حیدرآباد کے نظام کی ریلوے کمپنی نے خریدی تھی۔ یہ 1960 تک خدمت میں رہی۔ تقریباً 80 ہارس پاور کے چار سلنڈر انجن والی یہ گاڑی 400 گیلن پانی فی منٹ چھوڑتی ہے۔ یہ کار، ایک لیٹر فی کلومیٹر کی اوسط کے ساتھ، اس ریلی میں مسلسل ایوارڈز حاصل کر رہی ہے۔ اب اس کی دیکھ بھال ریلوے میوزیم کی ذمہ داری ہے۔ اس سے قبل جمعہ اور ہفتہ کو دی اسٹیٹس مین ونٹیج اینڈ کلاسک ریلی میں حصہ لینے والی کاروں کی پری ججنگ تقریب یہاں بارہ کھمبا روڈ پر واقع ماڈرن اسکول میں منعقد ہوئی، جہاں 100 سے زیادہ ونٹیج اور کلاسک کاروں کا بغور جائزہ لیا گیا۔ اس سال ریلی کی خاص توجہ احمدآباد کے دمن ٹھاکر کی MG YT1950 کنورٹیبل ہے، جسے ان کے خاندان نے ''لال پری'' کا نام دیا ہے۔ ٹھاکر اس کار کو 2023 میں دبئی کے راستے لندن لے گئے۔ تقریباً 73 دنوں کے سفر کے بعد لندن پہنچنے پر آکسفورڈ شائر کے ابینگڈن میں مینوفیکچرنگ کمپنی مورس گیریسن (ایم جی) نے اس کا استقبال کیا اور اسے فیکٹری کی اینٹ پیش کی گئی۔ کار کے مالک ٹھاکر نے اس اینٹ کو کار کے بونٹ پر آویزاں کیا تھا۔ مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ ''یہ کار ایک نایاب جواہرات کی مانند ہے۔ اس قسم کی صرف 900 کاریں بنی تھیں، اور آج دنیا بھر میں صرف 150-200 موجود ہیں۔ گر پریت سنگھ ریلی میں اپنا 1928 کا رولس رائس فینٹم 1 اوپن ٹورلے کر آئے، جسے اصل میں بھاؤنگر کے مہاراجہ نے خریدا تھا۔ ریلی میں اشوک گپتا کے 1936 میں رولس رولس، بریلی کے کلیم خان کی 1919 میں سائٹرو، ڈاکٹر ایس حسین کی 1926 میں آکلینڈ میں بنایا گیا، اونی امبوج کا 1926 میں آسٹن (برطانیہ)، دیوموہن گپتا کی 1929 میں 1929 میں بوک کار بنائی گئی، سینڈر کی کار کبیر سیٹھ کی 1934 میں لگونڈا برطانیہ میں بنی، اندراجیت سرکار کی 1961 میں اطالوی فیٹ، دیوموہن گپتا کی کار 1938 میں مرسڈیز بینز، بریگیڈیئر ناریش بجاج کی 1948 کے گلو کار روڈ اسٹار اور اوڈے بہادر کی کار 1947 میں برطانوی ایم جی کار کیوریٹیٹرز کے اہم مرکز تھے۔

اگر ہمت ہے تو موہن بھاگوت سے بھی پوچھو

ادھوٹھاکرے کے مہاکمبھ نہ جانے کے سوال پر سنجے راوت کا ایکناتھ شندے کو جواب

ممبئی 2 مارچ (یواین آئی) اتر پردیش کے پریاگ راج میں منعقدہ مہاکمبھ 26 فروری کو ختم ہوگیا۔ لیکن مہاکمبھ کو لے کر سیاسی درجہ حرارت اب بھی بلند دکھائی دے رہا ہے۔ حال ہی میں مہاراشٹر کے ڈپٹی سی ایم ایکناتھ شندے نے ادھوٹھاکرے کے مہاکمبھ میں نہ جانے پر سوال اٹھائے تھے، اب سنجے راوت نے جوابی حملہ کیا ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے راوت نے مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے کو نشانہ بنایا ہے۔ شندے پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا، کیا ہندو لیڈر شندے میں اتنی ہمت ہے کہ وہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت سے وہی سوال پوچھیں جو وہ ادھوٹھاکرے سے پوچھ رہے ہیں؟ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے سنجے راوت نے لکھا ہے، ایکناتھ شندے ایک حیرت انگیز چیز ہے۔ شندے کا سوال ہے کہ خود کو ہندو کہنے والے ادھو ٹھاکرے کمبھ میں کیوں نہیں گئے؟ سوال بہت اچھا ہے، لیکن انہیں یہ سوال آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت سے پوچھنے کی ہمت دکھانی چاہیے۔ کیا بی جے پی کے سربراہ ہندو نہیں ہیں؟ درحقیقت، مہاراشٹر کے ڈپٹی سی ایم ایکناتھ شندے نے 27 فروری کو شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھوٹھاکرے کو پریاگ راج کے کمبھ میں غسل نہ کرنے پر نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ کچھ لوگ خود کو ہندو لیڈر کہتے ہیں، لیکن کمبھ میں نہانے نہیں گئے۔ ایسے لوگوں کے قول وفعل میں فرق ہوتا ہے۔ 65 کروڑ لوگوں نے کمبھ میں غسل کیا، لیکن کچھ ہندو لیڈر وہاں نہیں گئے۔ عیاں رہے کہ ایکناتھ شندے سے پہلے مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے کانگریس کے ممبران پارلیمنٹ راہل گاندھی اور ادھوٹھاکرے کو کمبھ میں غسل نہ کرنے پر نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ادھوٹھاکرے اب ویر ساورکر کے مخالفین کے ساتھ ہیں۔

مودی حکومت مادھوی پوری بوچ کی بدعنوانی میں ملوث ہے: کانگریس

نئی دہلی، 02 مارچ (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ممبئی کی عدالت نے بھی سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کی سابق چیف مادھوی پوری بوچ کی بدعنوانی پر مہر لگادی ہے اور اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ محترمہ بچ کے ساتھ ساتھ مودی حکومت نے بھی بڑے پیمانے پر کرپشن کا ارتکاب کیا ہے، اس لیے اس معاملے کی بڑے پیمانے پر تحقیقات ہونی چاہیے۔ سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر ایک پوسٹ میں، کانگریس نے کہا: 'خصوصی عدالت، ممبئی نے اینٹی کرپشن بیورو کو مسز بوچ کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے سیبی کے متعدد دیگر اہلکاروں کے ساتھ مسز بوچ کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ اسٹاک مارکیٹ میں فراڈ اور بدعنوانی کے حوالے سے سنگین شواہد موجود ہیں۔ پارٹی نے کہا، ''الزام یہ ہے کہ سیبی نے ایسی کمپنی کو فہرست میں شامل کرنے کی اجازت دی جو معیار پر پورا اترنے میں ناکام رہی تھی۔ سیبی کے اس فیصلے سے مارکیٹ میں ہیرا پھیری ہوئی اور سرمایہ کاروں کو نقصان اٹھانا پڑا۔ یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ سیبی اور متعدد کارپوریٹ اداروں کے درمیان ملی بھگت ہوئی تھی جس کی وجہ سے اندرونی تجارت اور رقم کا غبن ہوا۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں، کانگریس نے کہا، ''اس سے پہلے بھی، مادھوی پوری بوچ کو ان الزامات کا سامنا کرنا پڑا تھا کہ وہ اور ان کے شوہر دھول بوچ اڈانی گروپ سے منسلکہ آف شور فنڈز میں سرمایہ کار تھے۔ بوچ کے پاس برموڈا اور ماریشس میں آف شور فنڈز تھے جو اڈانی کے بھائی ونود اڈانی سے منسلک ہیں۔ سیبی میں کام کرنے کے دوران، مسز بوچ کا مشاورتی فرم، Agora Partners میں بھی شیئر تھا، لیکن انہوں نے اس سرمایہ کاری کا انکشاف نہیں کیا۔'' کانگریس نے کہا کہ اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ مادھوی پوری بوچ نے بطور سیبی چیف بڑے پیمانے پر بدعنوانی کی اور مودی حکومت بھی اس میں ملوث ہے۔ اس لیے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ بدعنوانی کے اس کیس کی غیر جانبداری سے تحقیقات کی جائے اور جو بھی قصوروار پایا جائے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ عدالتی حکم کے بعد ہمیں امید ہے کہ اس کرپشن میں ملوث افراد کا چہرہ اور سچ پورے ملک کے سامنے آ جائے گا۔

مکتب معہد القرآن چلہنیاں کی حافظہ ناصحہ اور میمونہ کے لئے منعقد دو روزہ جشن دستار حفظ اختتام پذیر

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) ضلع ارریہ کی معروف اور علمی بستی چلہنیاں کی پرانی جامع مسجد میں واقع "معہد القرآن" میں گزشتہ دنوں دو روزہ انعامی مسابقہ وجلسۂ دستار بندی واصلاح معاشرہ کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت

مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء بہار نے کی جبکہ نظامت کے فرائض کو ادارہ کے روحِ رواں مولانا قاری رحمت اللہ قاسمی نے بحسن وخوبی انجام دیا، اس جلسۂ دستار بندی میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے نائب امیر شریعت امارت شرعیہ بہار اڑیسہ و جھارکھنڈ مولانا محمد شمشاد رحمانی قاسمی شریکِ اجلاس ہوئے جبکہ مولانا قاضی وصی احمد نائب قاضی امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ اور دیگر علماء کرام کی تشریف آوری ہوئی اور سبھوں نے جلسہ کو خطاب کیا۔ مہمان خصوصی مولانا محمد شمشاد صاحب رحمانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دین اسلام سے وابستہ کیا ہے، ایمان والا بنایا ہے، یہ ہم سب کے لیے بہت ہی فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ دین کی حفاظت کے مضبوط قلعے ہیں، ان کو چلانے کی اور ان کی انتظامات کرنے کی ذمہ داری پوری امت مسلمہ کی ہے، اس لئے ہمیں ان اداروں کا بھرپور تعاون کرتے رہنا چاہیے اور اہل مدارس اور علماء کرام سے اپنے آپ کو جوڑے رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم اتنی عظمت والی کتاب ہے کہ اگر کوئی شخص قرآن کی تلاوت کر رہا ہے اور تلاوت کی وجہ سے دعا کا موقع نہیں ملا تو اللہ تعالیٰ اس کو اور زیادہ عطا کرے گا۔ نائب قاضی امارت شرعیہ قاضی وصی احمد قاسمی نے حفظ قرآن کی فضیلت پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کا پڑھنا اس کو یاد کرنا بڑی سعادت مندی کی بات ہے، ان مدارس اسلامیہ میں قرآن وحدیث کی تعلیم دی جاتی ہے اور انسانیت کا درس دیا جاتا ہے۔ اس موقع پر صدر اجلاس مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء بہار نے زور دے کر کہا کہ اگر معاشرے سے برائیوں کو ختم کرنا ہے تو نسلوں کو دینی تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنا ہوگا اور اس کے نظام مکاتب کو منظم ومعیاری بنانا ہوگا انہوں نے معہد سے دینی تعلیم وتربیت حاصل کرنے والی بچیوں کے حوالے سے کہا کہ بیٹی دیندار ہوگی تو بہن اور بہن دیندار ہوگی تو بیوی اور بیوی دیندار ہوگی تو ماں اور جب ماں دیندار ہوگی تو آنے والی نسلیں بھی دیندار ہوں گی۔

سپریم کورٹ میں 241 عہدوں کے لئے فارم 8 مارچ تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ نئی دہلی نے جونیئر کورٹ اسسٹنٹ کے 241 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اہل امیدوار سے آن لائن درخواست فارم طلب کئے گئے ہیں۔ خواہش مند امیدوار سپریم کورٹ کی ویب سائٹ www.sci.gov.in پر جا کر 8 مارچ تک فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کو کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے کسی بھی سبجیکٹ میں گریجویشن کی ڈگری رکھتے ہوں۔ ساتھ ہی کمپیوٹر پر انگریزی میں 35 کی اسپیڈ سے ٹائپنگ آنی چاہئے۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 18 سال سے 30 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرویشن زمرہ کے امیدواروں کو ضابطے کے مطابق عمر کی حد میں چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدواروں کو 1000 روپے جمع کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ ایس ٹی اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے فارم فیس 250 روپے ہے۔ ان عہدوں پر منتخب ہونے کے لئے امیدوار کو تحریری امتحان، ٹائپنگ اسپیڈ ٹسٹ، کمپیوٹر نالج ٹسٹ، ڈسکرپٹو ٹسٹ اور انٹرویو کے مرحلے سے گذرنا ہوگا۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

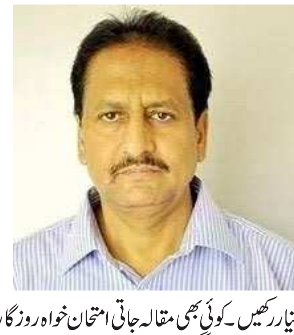

جے ڈی (یو) لیڈر رمنا مشتاق نے سکٹی ایم ایل اے وجے کمار منڈل کو ڈیزاسٹر منیجمنٹ کا وزیر بننے پر دل سے مبارکباد دی

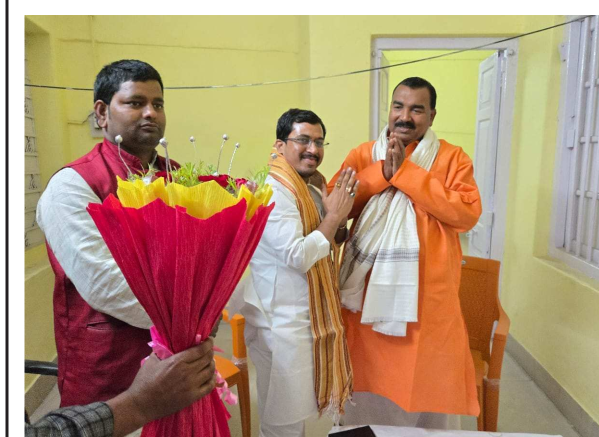

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) جہاں ایک طرف سکٹی کے ایم ایل اے شری وجے کمار منڈل کو بہار حکومت کی کابینہ میں شامل کرنے پر این ڈی اے کے کارکنوں میں خوشی ہے وہیں دوسری طرف جے ڈی (یو) کے رہنما اور پڑھاؤ سماج ٹرسٹ کے صدر رمنا مشتاق نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سکٹی کے ممبر اسمبلی شری وجے کمار منڈل کو بہار حکومت کی کابینہ میں شامل کر کے ارریہ سمیت سکٹی اسمبلی حلقہ کے لوگوں کا اعزاز میں اضافہ کیا ہے۔ اس کے لیے میں ریاست بہار کے ہردلعزیز اور مثالی وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے ہمارے سکٹی کے ایم ایل اے شری وجے کمار منڈل کو ڈیزاسٹر منیجمنٹ کا وزیر بنا کر پورے سیمانچل کا سر فخر سے اونچا کیا ہے۔ جے ڈی کے لیڈر اور بڑھاؤ سماج ٹرسٹ کے صدر شری رمنا مشتاق نے شری وجے کمار سے مل کر انہیں گلدستہ پیش کر کے ان کا شاندار استقبال کیا اور انہیں وزیر بنائے جانے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کیں اور مختلف صحافیوں سے بات کرتے ہوئے شری رمنا مشتاق نے کہا کہ مجھے نہ صرف امید ہے بلکہ مجھے یقین کامل ہے کہ ہمارے ایم ایل اے اور ڈیزاسٹر منیجمنٹ کے وزیر شری وجے کمار منڈل کو جو عہدہ دیا گیا ہے اس پر وہ کھرا اتریں گے اور بلاتفریق پورے بہار میں ترقیاتی امور کو انجام دیں گے۔

سوپول میں فروغ اردو سیمینار ومشاعرہ کا انعقاد 10 مارچ کو

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) بہار کے ضلع سوپول میں اردو زبان سیل کے زیر اہتمام اردو ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے فروغ اردو سیمینار ومشاعرہ پروگرام کا انعقاد 10 مارچ کو منعقد ہونے جا رہا ہے جس میں بڑی تعداد میں ادبا، شعرا، صحافیوں اور طلبہ نے شرکت کی شرکت متوقع ہے۔ اس فروغ اردو پروگرام میں مقالہ اور مشاعرے کے ذریعے اردو کا فروغ کیا جائے گا اس موقع پر معروف افسانہ نگار اپنی بات رکھیں گے فروغ اردو سیمینار ومشاعرہ کا اہتمام یقیناً قابل ستائش قدم ہے، لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ اردو کے طلبا وطالبات کو تیار کیا جائے اور ان کے اندر ادب کا جذبہ پیدا کیا جائے تاکہ آنے والے وقت میں ادب کی خدمت ہو سکے۔ اس سلسلے میں اردو زبان سیل کی انچارج جناب انوراگ جی نے بتایا کہ حکومت اردو کے فروغ اور اردو کی خدمت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کوشاں ہے۔ ہم تمام لوگوں کو چاہئے کہ اردو کے فروغ کے لئے کام کرتے رہیں کیونکہ جب تک اردو کو اپنے بول چال میں نہیں لائیں گے تب تک اردو کا فروغ زیادہ سے زیادہ نہیں ہوسکتا ہے ہم اپیل کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ اردو دان شاعر اور دانشور اس پروگرام میں شریک ہو کر بیداری کا ثبوت دیں اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے قاری رضوان احمد جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو سوپول، محترمہ سفیدہ بیگم مترجم اردو زبان سیل سوپول، جناب محمد افضل اردو زبان سیل سوپول اور کارکن اردو زبان سیل کوشش کر رہے ہیں۔

ام ایمن مولانا خالد خان مفتاحی کا پہلا روزہ

جالنہ 2 مارچ بروز اتوار 2025 شیخ احمد اکبر جالنوی کے زریعے ام ایمن مولانا خالد خان مفتاحی دکھی نگر قدیم جالنہ نے زندگی کا پہلا روزہ اپنی 6 سال کی عمر میں رکھا اس موقع پر تمام ہی رشتے داروں نے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا

امیر السلام کے گھر حافظ شارق احسن ابن مولانا سیف الاسلام قاسمی کے ذریعہ تراویح کا مبارک آغاز

کیوٹی، دربھنگہ، (ثاقب سیف قاسمی،،) کیا پوچھتے ہو مجھ سے فضیلت رمضان کی۔۔ اللہ نے نازل کیا قرآن رمضان میں۔۔،، روح پرور ماہ رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی مسجدیں نمازیوں سے آباد، بچے، بوڑھے، جوان اور اپنے اپنے گھروں میں عورتیں تلاوت قرآن ونماز تراویح میں مشغول ومصرف ہیں، مساجد کے علاوہ گھروں میں بھی لوگ حفاظ کرام کے ذریعہ ختم تراویح کا اہتمام کر کے اپنی دینی حمیت ومحبت کا مظاہرہ کر رہے ہیں، اسی کی ایک خوبصورت کڑی جناب محمد امیر السلام صاحب مرحوم کے ہونہار ودیندار صاحبزادے جناب محمد سفیان عرف سونو بابو، رضی احمد، رضوان احمد وغیرہ ساکن محلہ، علینگر، دربھنگہ نے قرآن پاک سے سچی محبت ولگن کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے والد محمد امیر السلام کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سال کی طرح امسال بھی یکم رمضان کی شب سے اپنے دالان میں دس روزہ ختم قرآن پاک تراویح کا مبارک آغاز کیا ہے، حافظ وقاری شارق احسن منعم ابن مولانا سیف الاسلام قاسمی، ساکن، بلواہا، ڈاکخانہ، بنول، تھانہ، نانپور سیتا مڑھی، حال مقیم، ھدی، کالونی، شیودھارا، دربھنگہ روزآنہ تین پارہ قرآن پاک نماز تراویح میں سنا رہے ہیں، رمضان المبارک کی گیارہویں شب میں تیسویں پارہ تک پڑھا کر تکمیل کریں نگے۔ انشاءاللہ، پہلے دن افتتاح تراویح سے قبل مولانا سیف الاسلام قاسمی، پرنسپل مدرسہ، ضیاء الاسلام، جلوارہ، دربھنگہ نے تراویح اور قرآن پاک کے فضایل و مساٸل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ سرزمین بہت ہی بابرکت اور پرنور اور اللہ کی رحمتوں، برکتوں اور فرشتوں کے نزول کی جگہ ہے جہاں قرآن پاک کی تلاوت ہوتی ہے، شیاطین وبلائیں دور بھاگتی ہیں اور زمیں سے آسماں تک نور ہی نور کا سلسلہ قایم ہوجاتا ہے۔۔،، ناز کرتے ہیں ملک ایسی زمیں پر اسد۔ جس پر دو چار گھڑی ذکر خدا ہوتا ہے

بہار قانون ساز کونسل میں چھترپتی شیواجی مہاراج کا 395 واں یوم پیدائش بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

پٹنہ، 2 مارچ 2025: بہار قانون ساز کونسل پٹنہ کے ذیلی آڈیٹوریم میں چھترپتی شیواجی مہاراج سیوا سمیتی کی طرف سے چھترپتی شیواجی مہاراج کی 395 ویں یوم پیدائش اور پروقار تقریب بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز مہمانوں نے شیواجی مہاراج کی آئل پینٹنگ پر چراغاں کر کے اور پھول چڑھا کر کیا۔ اس موقع پر کمیٹی کے صدر ڈاکٹر سدھیر پٹیل نے کہا کہ یہ کمیٹی گزشتہ 5 سالوں سے چھترپتی شیواجی مہاراج کی یوم پیدائش منا رہی ہے اور سماج کی بہتری کے لیے بہت سے کام کر رہی ہے۔ ڈاکٹر سدھیر پٹیل نے کہا کہ کمیٹی کا بنیادی مقصد سماج کو متحد کرنا اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے نظریات کو پھیلانا ہے۔ انہوں نے کہا، ہم نے پٹنہ کے کنکر باغ ٹیمپو اسٹینڈ پر چھترپتی شیواجی کا مجسمہ نصب کیا ہے تاکہ لوگ ان کی زندگی سے تحریک لے سکیں۔ آج بہار کی ہر گلی اور چوراہے میں چھترپتی شیواجی کا چرچا ہے اور ان کی یوم پیدائش بڑی دھوم دھام سے منائی جاتی ہے۔ کمیٹی نے غریبوں کی مدد کے لیے بہت سے کام کیے ہیں، اور پٹیلوں کی تعلیم کے لیے ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ تمام طلبہ کی مدد کر رہے ہیں۔ بہار کے اضلاع اور چھترپتی شیواجی کا مجسمہ نصب کرنے کی اپیل۔ پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر بسنت بابو اور چندریکا پرساد (ریٹائرڈ ڈی آئی جی) تھے، جبکہ ڈاکٹر پرکاش (پارس اسپتال)، ڈاکٹر اندرا پرکاش (ایمس پٹنہ)، پروفیسر اوشا پرساد، ونے جی (ایگزیکٹیو آفیسر)، ارون کمار (ایگزیکٹیو انجینئر) بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ مقررین نے کہا کہ آج کی تیز رفتار زندگی میں یہ کمیٹی معاشرے کو جوڑنے کے لیے جو کام کر رہی ہے وہ بے مثال ہے۔ یہ تنظیم کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج ہم سب ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے بیٹھے ہیں۔ شیواجی مہاراج ہم سب کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ یہ کمیٹی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج ہم سب اکٹھے ہیں اور ایک دوسرے کا تعاون حاصل کر رہے ہیں۔ اس موقع پر معاشرے کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔

اسمبلی انتخابات سے قبل جَن سُوراج کی بڑی مہم، پارٹی نے "جَن سُوراج وِستار" پروگرام شروع کیا، 100 دنوں میں 50 لاکھ سے زیادہ افراد کو رکن بنانے کا نشانہ

پٹنہ: جَن سُوراج پارٹی کی جانب سے جَن سُوراج توسیع پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے، جس کا مقصد بہار میں سماجی اور سیاسی تبدیلی کو تیز کرنا ہے۔ اس مہم کے تحت اگلے 100 دنوں میں روزانہ 1500 جَن سُوراج گفتگو یعنی عوامی نشستوں کا انعقاد کیا جائے گا، تاکہ عوام میں بیداری پیدا ہو اور تنظیم کو مضبوط کیا جا سکے۔ ہر نشست میں کم از کم 50 نئے اراکین بنانے کا بھی نشانہ رکھا گیا ہے۔ ان نشستوں میں معاشرے کے تمام طبقات کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے خواتین، نوجوانوں، اقلیتوں، درج فہرست ذاتوں اور دیگر برادریوں کو خاص طور پر مدعو کیا جائے گا۔ جَن سُوراج کے رہنماؤں اور عہدیداروں کو روزانہ کم از کم 3 مکالماتی پروگرام منعقد کرنے کا نشانہ دیا گیا ہے۔ پرشانت کشور کی اپیل پر جَن سُوراج کے کارکنان 2 مارچ سے اس پروگرام میں سرگرم ہو گئے ہیں، اور پہلے ہی دن اپنے مقررہ نشانہ حاصل کر لیا۔ پورے بہار میں مختلف گاؤں میں 1500 سے زیادہ مکالماتی نشستیں منعقد کی گئیں۔ جَن سُوراج مہم کا مقصد عوام کے درمیان رابطہ قائم کر کے بہار میں ایک بہتر متبادل سیاست کی بنیاد رکھنا ہے۔ اس جَن سُوراج توسیع مہم کے ذریعے معاشرے کے تمام طبقات بی خواتین، نوجوان، کسان، مزدور، اساتذہ، تاجر اور دیگر تمام افراد کو جوڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ بہار کے ہر بلاک میں روزانہ کم از کم 3 مکالماتی پروگرام جَن سُوراج توسیع مہم کے تحت بہار کے ہر بلاک میں روزانہ کم از کم تین جَن سُوراج گفتگو نشستیں منعقد کی جائیں گی، تاکہ یہ مہم گاؤں تک پہنچ سکے۔ ان نشستوں میں مقامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور ان کے حل کے لیے جَن سُوراج کی حکمتِ عملی پر گفتگو ہوگی۔ا

حادثہ کے وقت علامہ غلام رسول بلیاوی نے غیبی مدد کا نظارہ کیا: مفتی غلام رسول اسماعیلی

پٹنہ: سابق ممبر آف پارلیمنٹ وایم ایل سی غازی ملت علامہ غلام رسول بلیاوی صدر مرکزی ادارہ شرعیہ اس وقت امت کے رہبر ورہنما اور قائد کی حیثیت سے پوری قوۃ وتوانائی کے ساتھ پیغام اسلام کی ترسیل اور امت کے حقوق کی بازیابی کی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ ایکسیڈنٹ کے حادثہ سے محض بلیاوی صاحب ہی نہیں بلکہ پورا عالم اسلام جراحت کے شکار ہیں اور آپ کیلئے صحت یابی کی دعا کر رہے ہیں اس حادثہ نے ثابت کر دیا کہ ایک بلیاوی کیلیے کروڑوں بلیاوی جانثار ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ مفتی غلام رسول اسماعیلی خطیب وامام قدیمی جامع مسجد محمد پور شاہ گنج میں اپنے اعلامیہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مورخہ ۲۴ فروری ۲۰۲۵ء کو بعد نماز عشاء علامہ بلیاوی صاحب کے پی اے اور ادارہ شرعیہ کے اہم رکن جناب آصف رضا صاحب سے ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ بلیاوی صاحب قبلہ ادارہ شرعیہ کے نائب صدر مولانا علی حسن رضوی کے جنازہ میں شرکت کی غرض سے اتر پردیش سے بذریعہ ٹرین تشریف لا رہے تھے کہ دانا پور پٹنہ ریلوے اسٹیشن پر اترنے کے دوران بلیاوی صاحب چکر کھا کر ریلوے ٹریک پر آگئے یہ روح فرساں حادثہ امت کو غمناک کر دیا ہے۔ مسلسل آپ کے محبین معتقدین کے ہزاروں کال آرہے ہیں اور جوق در جوق لوگ آپ کی عیادت کو آرہے ہیں اور پورا عالم اسلام بارگاہ ایزدی میں بلیاوی صاحب کیلئے صحتیابی کی دعا کر رہا ہے۔ مولانا موصوف نے اپنے بیان میں کہا کہ واقعی علامہ غلام رسول بلیاوی صاحب قبلہ امت کی ضرورت اور مضبوط ترین آواز ہیں۔ جب ہم نے بلیاوی صاحب سے ملاقات کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے کچھ یاد نہیں ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوا پر وہ نظارے یاد ہیں کہ جب میں ٹرین سے نیچے ریلوے ٹریک پر آیا تو کسی سفید پوش روشن شخص اپنے سینے سے لگایا اور ٹرین گزر رہی تھی مجھے لگا کہ میرے دونوں ختم ہوجائیں گے لیکن اللہ نے اپنے کسی بزرگ کے ذریعہ یوں میری مدد فرمائی کہ سلامتی کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔ تب مجھے یقین ہوگیا کہ میرے اللہ کو مجھ سے کچھ کام لینا ہے اسی لئے اللہ نے میری مدد فرمائی ہے۔ مولانا موصوف حالات کے پیش نظر بلیاوی صاحب کی ضرورت کو بتاتے ہوئے کہا کہ اس وقت امت مسلمہ تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہی ہے، اس دور ظلم وستم میں مسلمان کا خون سب سے آسان اور ارزاں ہوگیا ہے، پورا کرہ زمین مسلمانوں کے خون سے رنگین کیا جا رہا ہے، دنیا کے کسی گوشہ سے بھی مسلمانوں کی ہمدردی اور حمایت میں کوئی آواز نہیں اٹھ رہی ہے۔ ایک منظم اور گہری سازش کے ساتھ دنیا کے ہر آباد خطہ میں امت مسلمہ کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، امت مسلمہ کی جان ومال، عزت وآبرو اور دینی وملی تشخص سب داؤ پر ہیں، دین ومذہب تو اغیار کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح چبھ رہا ہے، تمام اقوام عالم نے یک زبان ہو کر دہشت گردی کو اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ جوڑ دیا ہے، جس کی وجہ سے ہر جگہ کے مسلمان شک کی نگاہ سے دیکھے جا رہے ہیں، نیز مذہبی اور جنسی تشدد کے بھی شکار ہو رہے ہیں، ٹرینوں اور گاڑیوں میں کرتا ٹوپی والا دیکھ کر شوٹ کر دیا جاتا ہے، جا بجاہ موبلینچنگ، ناموس رسالت ﷺ کے خلاف بکواس کی جا رہی ہے، شریعت اسلامیہ اور اسلامی اصول کے خلاف قوانین بنائے جا رہے ہیں، املاک اوقاف پر جبراً قبضہ کیا جا رہا ہے ان تمام تر حالات میں ہر مخالفت کا جواب بن کر رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کا پروردہ علامہ غلام رسول بلیاوی یا پی تحریک، تنظیم اور تقریر کے ذریعہ اعلاء حق، تحفظ ناموس رسالت ﷺ، اسلام اور مسلمانوں کے حقوق کی بازیابی کیلیے شب وروز مصروف عمل ہیں۔ جہاں کہیں بھی کسی رہبر ورہنما اور قائد کی ضرورت پڑتی ہے تو ہر کس وناکس کی زبان پر سب سے پہلے علامہ بلیاوی صاحب کا نام آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ غلام رسول بلیاوی صاحب اس جراحت کے عالم میں بھی خاموش نہیں ہیں بلکہ دینی ملی فریضہ انجام دے رہے ہیں جب ہم حضرت کی عیادت کیلیے گئے انہوں نے اشارہ سے چائے ناشتہ کا اہتمام کروایا اور کہا کہ سب کام ٹھیک ٹھاک سے چل رہا ہے، راقم الحروف نے کہا سب ٹھیک ہے حضرت اپ بے فکر رہیں انشاء اللہ بہت جلد آپ شفایاب ہوجائیں گے پوری دنیا آپ کیلیے دعا کر رہی ہے۔ انہوں نے اخیر میں کہا کہ بلیاوی صاحب کی دینی ملی سماجی فلاحی خدمات کا زمانہ معترف ہے۔ آپ دل دردمند، فکر ارجمند اور زبان ہوشمند کے حامل ہیں، اسلامی وعصری علوم کے جامع ہیں، اپ کی فکر کافی رسا، دماغ بڑا پاکیزہ، خیالات بڑے بلند، عزائم فولادی، لہجہ بلا کا شیریں، طرز ادا سحر انگیز، طریقۂ القا مثالی، انداز پیشکش دلچسپ اور بات پیش کرنے کا سلیقہ بڑا صاف ستھرا ہے، رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ نے برسوں قبل جو خواب دیکھی اسکی غمازی کرتے ہوئے امیدوں کی نئی کرن بن کر رات ودن مسلک وملت کی خدمات میں مصروف عمل ہیں آپ بنیادی طور پر مسلک اعلیٰ حضرت کے میدان کے آدمی ہیں ملک بھر میں جہاں کہیں بھی کانفرنسیں ہوں لوگوں کا پہلا انتخاب بلیاوی صاحب۔ باوجود اس کے میدان سیاست میں بھی آپ کا لوہا مانا جاتا ہے ارباب حکومت بھی آپ کی سیاسی مہارت کے معترف ہیں۔ مذہبی بیان ہو یا سیاسی آپ کے ہر بیان سے ایک نئے سمت کا تعین ہوتا ہے اور نئی نسل میں انقلابی زندگی گزارنے کا گڑ پیدا ہوتا ہے۔

کھگول میونسپل کونسل نے ریلوے احاطے میں کچرے کی صفائی کروائی

کھگول (شعیب قریشی) کھگول میں آج کل ریلوے احاطے کے پاس کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ خاص کر بلیگا ہائر سیکنڈری اسکول کے سامنے ریلوے احاطے کی خالی اراضی پر کافی عرصے سے کچرے کا ڈھیر پڑا ہوا ہے۔ لیکن ریلوے حکام اس طرف کبھی توجہ نہیں دیتے۔ دوسری جانب سماجی کارکن چندو پرنس اور محمد شاہنواز عرف رنکو کی درخواست پر میونسپل کونسل کے صدر سوجیت کمار نے صفائی کرائی۔ میونسپل کونسل کے صدر سوجیت کمار نے کہا کہ بازار میں سماجی کارکن کافی عرصے سے مجھ سے اس جگہ کی صفائی کرانے کی درخواست کر رہے ہیں۔ اس دوران میں نے سٹی کونسل کے تمام عملہ کو بتایا کہ بلیگا ہائیر سیکنڈری اسکول کے سامنے کچرے کا ڈھیر ہے کافی عرصے سے صفائی کی درخواستیں آرہی ہیں۔ چنانچہ میں نے فوری طور پر میونسپل کونسل کے صفائی ستھرائی کے نگران کو جلد از جلد صفائی کروانے کا حکم دیا۔ سماجی کارکن چندو پرنس کی درخواست پر کافی عرصے سے صفائی کا کام جاری ہے اور آج صفائی مہم کا آغاز تقریباً دو روز تک جاری رہے گا، تب ہی ریلوے کونسل کی زمین صفائی کی مثال بنے گی۔ اسکول میں تقریباً روز ہی امتحانات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے یہاں سے بدبو آتی ہے اور اس دوران سٹی کونسل کے چیئرمین کی سفارش پر اس کی صفائی کی گئی جو کہ بہت ہی قابل برداشت کام ہے، اس کے لیے میں سٹی کونسل کھگول اور اس کے ایگزیکٹیو آفیسر ابھینو کمار اور سابق چیئرمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جس نے میری درخواست پر ریلوے احاطے کے گراؤنڈ سے کچرا صاف کرایا۔ اس موقع پر خالی جگہ پر گھومنے والے لوگوں، رنجن کمار سنہا، آشیش کمار مونو باس، شتروگھن پرساد سنہا، سبھی نے میونسپل کونسل کے صدر سوجیت کمار کو مبارکباد دی اور کہا کہ صفائی مہم جاری رہے گی۔

ایڈوانس ٹراما وملٹی اسپشلیٹی، تاتارپور، بھاگلپور (بہار) کے ڈائریکٹر اور معروف ارتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر امتیاز الرحمان کے بڑے صاحبزادے زہیب رحمٰن کے اچانک دارفانی کو کوچ کر جانے سے علاقے میں کہرام مچ گیا

بھاگلپور۔ شارق آفاق۔ ایڈوانس ٹراما وملٹی اسپشلیٹی، تاتارپور، بھاگلپور (بہار) کے ڈائریکٹر اور معروف ارتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر امتیاز الرحمان کے بڑے صاحبزادے زہیب رحمٰن کے اچانک دارفانی کو کوچ کر جانے سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ سارا گھر آہ و فغاں ڈوب گیا ہے۔ رشتے دار واقارب اس سانحہ پر کافی افسردگی کے عالم میں ہیں۔ ڈاکٹر امتیاز الرحمٰن کا رو رو کر برا حال ہے۔ ان کی شریک حیات ڈاکٹر عمرانہ رحمٰن کی آہ و فغاں نے سبھی کے دلوں میں درد بھر دیا، اور آنکھوں نم ہوگئ۔ زہیب رحمن سینٹ جوزف اسکول میں ساتویں پاس کر آٹھویں جماعت میں گیا تھا۔ اس کا رزلٹ یکم مارچ 2025 کو جاری ہوا تھا۔ ابھی یہ بچہ دنیا کو دیکھا بھی نہیں تھا کہ وہ عشق حقیقی سے جاملا۔ یہ لڑکا بہت ہی سمجھدار اور اخلاقیات کا پاسدار تھا۔ انہوں نے ایسے گھرانے میں آنکھیں کھولی جہاں تعلیم کو اولیت حاصل تھی۔ اور سبھی چیز کی فراوانی تھی۔ ان کے دادا محترم اور دادی محترمہ معیاری ڈاکٹر میں شمار تھے۔ ان کے والد امتیاز الرحمٰن اور والدہ عمرانہ رحمٰن بھی اس شہر کے نامور ڈاکٹرز میں تسلیم کیے جاتے ہیں۔ پھر اس مرحوم زہیب رحمٰن پر اس کا اثر نہیں تھا۔ وہ بڑے ہی سادگی اور عام بچوں کی طرح رہتا تھا، مجاز میں غرور اور تکبر کہیں دور دور تک نہیں نظر آتا تھا۔ عام بچوں کے ساتھ پڑھنا اور عام بچوں کے ساتھ کھیلنا اسے پسند تھا۔ سبھی کے ساتھ وہ گھل مل جاتا تھا، بڑوں کو عزت اور اپنے چھوٹے سے محبت سے پیش آتا تھا۔ ہر آنے والے افراد ان کی مثالیں دیا کرتا تھا۔ والد اور والدہ کے نزدیک بڑا ہی یہ لاڈلا تھا۔ آج وہ سب کی نظروں سے ہنستا کھیلتا اس دنیا کو ہمیشہ کے لیے الوداع کہہ دیا۔ کون جانتا تھا کہ یہ بچہ اتنا جلدی ہم لوگوں کے درمیان سے جدا ہوجائے گا۔ اور سبھی کو رلا جائے گا۔

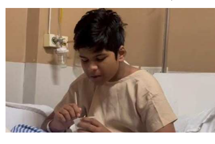

معروف سماجی کارکن دانش خان کی امام مسجد نبوی سے ملاقات

پٹنہ، 02 مارچ (پریس ریلیز) ریاست بہار کے گیا ضلع سے تعلق رکھنے والے الاکرام فاؤنڈیشن کے چیئرمین، معروف سماجی کارکن دانش خان کی مسجد نبوی کے جلیل القدر امام فضیلۃ الشیخ محمد برہجی حفظہ اللہ سے خصوصی ملاقات ہوئی۔ ہفتہ کو مدینہ منورہ کے ہوٹل شہد المدینہ میں ہوئی اس ملاقات میں دانش خان نے ریاست بہار اور ہندوستان کی ترقی، خوشحالی اور مسلمانانِ ہند کے استحکام کے لیے دعا کی درخواست کی، جسے امام محترم نے قبول کرتے ہوئے نیک تمناؤں اور دعاؤں سے نوازا۔ دانش خان اس وقت سعودی حکومت کی دعوت پر شاہی مہمان کے طور پر عمرہ کے سفر پر ہیں۔ امام مسجد نبوی شریف شیخ محمد برہجی نے ہوٹل شہد المدینہ پہنچ کر ہندوستان اور دیگر ممالک سے آئے ہوئے تمام مہمانان سے ملاقات کی جس میں ریاست بہار سے دانش خان کی شرکت رہی۔ شاہی امام نے ہندوستانی مسلمانوں کے دین سے مضبوط تعلق، صبر و استقامت، اور دینی وسماجی خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ وہ ہمیشہ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے دعا گو رہیں گے۔ امام مسجد نبوی نے رمضان المبارک اور قرآن کی فضیلت بیان کی اور خادم الحرمین شریفین الملک سلمان بن عبدالعزیز آل سعود اور حرمین شریفین کیلئے خصوصی دعا کی درخواست کی۔ دانش خان کی یہ عزت افزائی بہار کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے کہ بہار کے ایک فرد کو حرمین شریفین میں ایک اعلیٰ مقام پر پذیرائی ملی۔ دانش خان نے بتایا کہ یہاں آئے ہوئے مہمانوں کیلئے سعودی عرب حکومت نے بڑے پیمانے پر بہت ہی شاندار انتظام وانصرام کیا ہے جس کے لئے وہ سعودی حکومت کے بہت ہی ممنون ومشکور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انشاءاللہ 3 مارچ کو وہ عمرہ کی سعادت حاصل کریں گے اور 8 مارچ کو ہندوستان واپسی ہوگی۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:61 03.03.2025 MONDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:61 سوموار ۳/مارچ/۲۰۲۵/مطابق/۲/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

اسرائیل قیدیوں کے تبادلے کے ذریعے ہی یرغمالیوں کو واپس لے سکے گا: حماس

غزہ، 3 مارچ (یواین آئی) حماس کے سینئر عہدیدار محمود مرداوی نے اتوار کو کہا کہ اسرائیل صرف قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے ذریعے ہی اپنے قیدیوں کو واپس لے سکے گا۔ مرداوی نے ایک پریس بیان میں کہا،"اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اگر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ غزہ کی پٹی پر مسلط کردہ بھکمری جنگ کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں تو وہ فریب میں مبتلا ہیں۔" مرداوی نے اسرائیل کے ساتھ معاہدے کے پہلے مرحلے میں توسیع سے حماس کے انکار کی تصدیق کی اور اس کے تمام مراحل کو بنیادی طور پر دستخط شدہ طریقے سے نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

اسرائیل نے معاہدے کے دوسرے مرحلے سے بچنے کے لیے رمضان جنگ بندی کا استعمال کیا

غزہ، 2 مارچ (یواین آئی) حماس نے اتوار کو کہا کہ اسرائیل کی طرف سے عارضی تعطیلاتی جنگ بندی کی امریکی تجویز کو اپنانا غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات سے بچنے کی ایک کوشش ہے۔ غزہ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کی میعاد ختم ہونے کے چند گھنٹے بعد اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر نے آج کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں رمضان اور فسح کی تعطیلات کے لیے حماس کے ساتھ عارضی جنگ بندی کی امریکی تجویز کو قبول کرلیا ہے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا کہ ہم دستخط شدہ معاہدے کو اس کے تین مرحلوں میں نافذ کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں اور ہم نے معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات شروع کرنے کے لیے اپنی تیاری کا بار بار اعلان کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ''ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ قبضے والے یرغمالیوں کو بحال کرنے کا واحد طریقہ (جنگ بندی) معاہدے کی پاسداری کرنا، دوسرے مرحلے کے آغاز کے لیے فوری طور پر مذاکرات میں شامل ہونا اور قبضے کے لئے اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کا پابند عہد ہونا ہے۔'' حماس نے کہا کہ نیتن یاہو کا غزہ کے لیے انسانی امداد کو روکنے کا فیصلہ ''سستی بلیک میلنگ، جنگی جرم اور معاہدے کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔'' حماس نے کہا ''ثالثوں اور عالمی برادری کو قبضے پر دباؤ ڈالنے اور غزہ پٹی میں 20 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے خلاف تعزیری اور غیر اخلاقی اقدامات کو روکنے کے لیے کارروائی کرنی چاہیے۔''

جنوب مغربی روس میں آئل ریفائنری میں آتشزدگی

ماسکو، 3 مارچ (یواین آئی) روس کے جنوب مغربی شہر اوفا میں ایک آئل ریفائنری میں آگ بھڑک اٹھی، تاہم مقامی باشندوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ملک کی آر آئی اے نووستی نیوز ایجنسی نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ روسی ہنگامی حالات کی وزارت کے علاقائی دفتر نے کہا کہ"ابتدائی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ آگ تنصیب کے جلنے والے علاقے میں لگی اور اس سے قریبی رہائشیوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔" دفتر نے کہا،"آگ لگنے کی اطلاع ملنے کے بعد ہنگامی عملے کو رات بھر اعلیٰ ردعمل کی سطح پر تعینات کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہوا کے معیار کی نگرانی کے لیے ایک لیبارٹری بھیجی گئی ہے۔ ٹیلیگرام چینل بازا نے اطلاع دی ہے کہ اوفا کے رہائشیوں نے دھماکے سے قبل ڈرون جیسی آواز سنی۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

اجمیر میں پانچ لڑکیوں کوریپ اور بلیک میل کرنے کے الزام کے بعد ہندو مسلم تناؤ

راجستھان میں یکم مارچ کو ہندو تنظیموں نے پانچ طالبات کے مبینہ ریپ اور بلیک میلنگ کے خلاف اجمیر میں ہڑتال کی کال دی تھی۔ بازار، سکول، کالج اور تمام ادارے سنیچر کی صبح بند رہے اور اس ہڑتال کو تجارتی تنظیموں کی بھی حمایت حاصل ہے۔اس سے قبل 28 فروری کو ہندو تنظیموں نے اجمیر ڈویژن کے کشن گڑھ، بھیلواڑہ اور بیور اضلاع میں ایک ریلی کا اہتمام کیا تھا۔دراصل اجمیر ڈویژن کے بیور ضلع کے وجے نگر پولیس سٹیشن میں 16 فروری کو تین ایف آئی آر درج کی گئی تھیں۔ان ایف آئی آرز میں کئی سنگین الزامات لگائے گئے تھے، جیسے کہ پانچ نابالغ سکول کی لڑکیوں کو بلیک میل کرنا اور ریپ کرنا اور ان پر مذہب تبدیل کرنے کے لیے دباؤ ڈالنا۔مقامی پولیس نے اس معاملے میں ایک سابق کونسلر سمیت 12 افراد کو گرفتار کیا ہے جن میں سے تین نوعمر لڑکے ہیں۔مقامی عدالت کے حکم کے بعد آٹھ ملزمان کو جیل بھیج دیا گیا تھا جبکہ سابق کونسلر حکیم قریشی کو ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔تمام نوعمر بچے اصلاحی سینٹر میں ہیں لیکن ہندو تنظیموں کی اس واقعے کے خلاف احتجاجی سرگرمیاں مسلسل بڑھ رہی ہے۔وجے نگر تھانے کے انچارج کرن سنگھ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'تین ایف آئی آرز 16 تاریخ کو درج کی گئیں۔ پانچ نوعمر متاثرین سامنے آئے ہیں جو ایک ہی سکول کے طالب علم ہیں۔'لڑکی کے اہل خانہ کی شکایت پر پولیس نے ایف آئی آرز درج کی ہے۔اس معاملے میں تفتیشی افسر ڈپٹی ایس پی سجن سنگھ نے کہا ہے کہ 'ہم نے 12 لوگوں کو گرفتار کیا ہے، جن میں سے تین نا عمر لڑکوں کو عدالت کے حکم پر اصلاح سینٹر بھیج دیا گیا ہے۔ایک ملزم سابق کونسلر حکیم قریشی کا ریمانڈ لیا گیا ہے اور باقی آٹھ ملزمان کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔تحقیقات میں اب تک کتنے متاثرین سامنے آئے ہیں اور کیا ان کی تعداد بڑھ سکتی ہے؟ اس سوال پر سجن سنگھ کا کہنا تھا کہ 'پانچ متاثرین نے اپنے اہلخانہ کے ساتھ تھانے میں رپورٹ درج کروائی ہے، اب تک کی تحقیقات میں متاثرین کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔' تاہم متاثرین کے بیانات کی بنیاد پر انھوں نے تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے بلیک میلنگ اور تبدیلی کے لیے دباؤ ڈالنے کے الزامات کی تصدیق کی ہے۔ریاست کی حکمران اور اپوزیشن پارٹیاں اس سنگین مسئلے پر خاموش نظر آتی ہیں۔اس معاملے پر وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے 18 فروری کو سوشل میڈیا پر میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا 'کیا بی جے پی کے دور حکومت میں لڑکیاں عدم تحفظ کی وجہ سے گھر سے نکلنا بند کر دیں گی؟' تاہم راجستھان کے گورنر ہری بھاؤ باگڈے نے 23 فروری کو جھنجھنو ضلع کے نوال گڑھ میں ایک پرائیویٹ سکول کے پروگرام کے سٹیج سے اس معاملے پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کئی طالبات کا تعلق ہندو تنظیموں سے ہے اس لیے انھیں نشانہ بنایا گیا۔سوال پوچھتے ہوئے گورنر نے کہا کہ 'وہ لڑکیاں ایک ہندو تنظیم سے وابستہ تھیں، اسی لیے آپ انھیں نشانہ بنا رہے ہیں، یہ نہیں چلے گا، اب یہ نہیں چلے گا۔اس بات کو ذہن میں رکھیں۔'ایک متاثرہ لڑکی کے والد نے پولیس کو بتایا کہ '15 فروری کو ان کی نوعمر بیٹی گھر میں پڑھ رہی تھی، جب میں اچانک اس کے کمرے میں گیا تو وہ ملزم سے فون پر بات کر رہی تھی، مجھے دیکھ کر اس نے گھبرا کر فون کاٹ دیا۔

آئیے رمضان المبارک کا استقبال کریں

قرآن مقدس میں ارشاد باری تعالی ہے ---------اے ایمان والوں تم پر رمضان کے روزے فرض کئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیز گار بن جاؤ۔(سورہ البقرہ آیت 183)۔مزید آگے ارشاد باری تعالی ہے۔۔۔۔رمضان کا مہینہ جس میں قرآن مقدس نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلوں کی روشن نشانیوں پر مشتمل ہیں تم میں سے جو اس مہینہ کو پائے وہ ضرور اس کے روزہ رکھے، جو بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ اتنے روزے

اور کے دنوں میں رکھے' اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے تم پر دشواری نہیں چاہتا ہے (اور یہ آسانیاں اس لئے ہیں) تاکہ تم (روزوں کی تعداد) پوری کرلو اور تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔(سورہ البقرہ آیت 185)۔سورہ بقرہ کی آیتوں کے ترجمہ کی روشنی میں سال کے دیگر مہینوں سے رمضان المبارک کے مقدس مہینہ کی افضلیت کا علم تو ہوتا ہی ہے ساتھ ہی اس بات کا بھی علم ہوتا ہے کہ اس کی دو اہم فضیلتیں ہیں (۱) ایک قرآن مقدس کے نزول کا مہینہ (۲) دوسرا روزوں کے لئے اس ماہ مقدس کا انتخاب۔

رمضان کا معنی مختلف علماء حضرات نے قرآن وحدیث کی روشنی میں مختلف بیان کیا ہیں جیسے' جلنا وجلا دینا' جھلسنا وجھلسا دینا' سورج کا شدت کے ساتھ ریت پر چمکنا' گناہوں کو مٹانا اور ختم کردینا' اللہ کو راضی وخوش کرنا' کثرت سے ذکر واذکار کرنا وغیرہ وغیرہ۔رمضان کا ہر ایک معنی اس کی تعریف وتوضیح بیان کرنے میں سو فیصد برحق ہے رمضان میں روزہ رکھنے' بھوکے پیاسے رہنے سے پیٹ کی گرمی وشدت سے جسم کے اندر کے تمام جراثیم مرجاتے ہیں اسی طرح کثرت سے عبادات و ذکر واذکار کرنے کی وجہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں ختم ہوجاتے ہیں اس ماہ میں اللہ اپنے بندوں کے گناہوں کو آگ میں جلا کر جھلسا کر روزہ رکھنے کی برکت سے جسم کے اندرونی جراثیم کو مار کر اور ذکر واذکار کے بدولت گناہوں کو مٹا کر روزہ دار کو اس قدر معصوم بنا دیتا ہے کہ اس کا جسم وروح نیکی کی وجہ سے چمکنے لگتا ہے۔**حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک شخص نے پوچھا کہ ہم رمضان کا روزہ کیوں رکھتے ہیں روزہ کیا ہے**؟ حضرت علیؓ نے اس شخص کو جواب دیا کہ انسان کے وجود کے دو رخ ہوتے ہیں (۱) ایک انسان کا جسم اور (۲) دوسرا انسان کی روح۔

انسان مسلسل اپنے جسم کی خواہشات کو پورا کرنے میں مشغول رہتا ہے اور اپنی روح کی توانائی کی فکر نہیں کرتا۔اس لئے اللہ نے ایک مہینہ ایسا رکھا جس میں انسان سورج طلوع ہونے سے لے کر سورج غروب ہونے تک اپنی جسمانی خواہشات پر قابو پالیں اور اس کو یہ احساس ہو کہ اسے کوئی دیکھ رہا ہے اس کے اندر اللہ کا خوف پیدا ہو۔اللہ نے انسانوں کے جسم کی بیماریوں کو روکنے اور روح کی توانائی کے لئے انسانوں پر روزہ فرض کردیا اس طرح روزہ جسم اور روح دونوں کے لئے غذا ہے۔**روزہ کی حقیقت ایک سائنسداں کی نظر میں**' لوگ سائنسداں (YASHINORIOHSUMI) سے پوچھتے ہیں کہ بتاؤ تم نے وہ کونسا بڑا کام کیا جس کی وجہ سے تمہیں دنیا کا سب سے بڑا انعام نوبل پرائز سے نوازا گیا۔اس سائنسداں نے کہا کہ میں نے کینسر کی دوا تلاش کرلی ہے کیور (CURE) یعنی (PRECAUTION)

تلاش کرلی ہے۔لوگوں نے سائنسداں سے پوچھا بتائیے ایسا کیا کیا جائے کی کینسر نہ ہو۔تو سائنسداں نے جواب دیا کہ جب ہم بھوکا رہتے ہیں تو ہمارے جسم کے نیوٹرنس ختم ہونے لگتے ہیں جب ہم بھوکا رہتے ہیں تو ہمارے جسم کے سڑے گلے حصے کو ہماری باڈی کھانے لگتی ہے جسے آٹو فیگی (AUTO FEGI) کہتے ہیں اس کے بعد لوگوں نے پوچھا' بتائیے ایک انسان کو سال میں کتنے دنوں تک بھوکا رہنا چاہیے تاکہ اس میں کینسر نہ پایا جائے۔سائنسداں نے جواب دیا بیس سے پچیس دن (25-20)۔اس طرح سائنسداں اور اس کا ریسرچ اس بات کو ماننے پر مجبور ہوگیا کہ اللہ نے ماہ مقدس رمضان کے روزے کو ہم پر فرض کیوں کیا؟ سائنسداں اور اس کا ریسرچ اس بات کو ماننے پر بھی مجبور ہوگیا کہ رمضان کا روزہ ہماری صحت کے لئے نہایت مفید ہے اور اللہ نے ماہ مقدس رمضان کے روزے کے اندر دنیا کی سب سے بڑی لاعلاج ومہلک بیماری کینسر سے روکنے بچنے ومحفوظ رہنے کی دوا بھی پوشیدہ رکھی ہے۔رمضان المبارک ہماری زندگی میں ہر سال روٹین تربیت اور عبادت کی عادت کو فروغ دینے کے لئے آتا ہے دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی کے لئے آتا ہے۔رمضان المبارک کو ہم مسلمان صرف نماز' تراویح' روزہ' زکوۃ' صدقہ' اور قرآن پاک کی تلاوت ہی سمجھتے ہیں اور اسی کو عبادت بھی تصور کرتے ہیں یہ حقیقت ہے مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ رمضان المبارک عب ہم سے ادات' معاملات کی درستگی' تربیت' زندگی میں روٹین اور با مقصد زندگی چاہتا ہے ایک مسلمان سے دوسرے مسلمان کی سلامتی چاہتا ہے گھر خاندان سماج ومعاشرہ کی اصلاح وفلاح حاہتا ہے ہر فرد ہر آدمی ہر انسان ہر مسلمان کی امن وسلامتی اور اسلامی تربیت چاہتا ہے رمضان کے مقاصد کی تکمیل چاہتا ہے رمضان المبارک کے روزے کے تین مقاصد ہیں۔(۱) ایمان وعقیدے کی مضبوطی (۲) عبادت میں رغبت پیدا کرنا (۳) ہماری سماجی زندگی حکم الہی کے تابع ہو' اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم اسے بھی عبادت کہ سکتے ہیں ہمارا یہ سوچنا یا سمجھنا کہ صرف نماز قرآن ہی عبادت ہے یہ غلط تصور اور عبادت کے معنی کو قید کرنا ہے عبادت کا معنی بہت وسیع ہوتا ہے گویا یہ بھی عبادت ہے اس کا بھی اجر ہے اس کا بھی ثواب ہے اس مقدس مہینہ رمضان المبارک کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ ہمارے گھروں میں دینی ماحول ہو' قرآن کی ہر روز تلاوت ہو' بھائی سے بھائی کو محبت ہو' بہن کو بہن و بھائی کو بہن اور بہن کو بھائی سے محبت ہو' والدین سے اولاد اور اولاد سے والدین کو محبت ہو' والدین اولاد کے اور اولاد والدین کے حقوق ادا کرنے والے ہو' ہر چھوٹا بڑے کی عزت وہر بڑا چھوٹوں سے شفقت کا معاملہ کرنے والا ہو' بیوی شوہر کی اور شوہر بیوی کے حقوق ادا کرنے والا ہو' کسی سے رنجش' غصہ یا جھگڑا نہ ہو' اگر غصہ یا رنجش کرنے کی بات آتی ہے تو اس کی بنیاد محض اسلام اور دینی معاملات ہو' جیسے اگر ہمارا بھائی' بہن' بیٹا' بیٹی' ماں 'باپ' بیوی یا شوہر' یا ہمارا کوئی بھی رشتہ دار' پڑوسی وغیرہ نماز نہیں پڑھتا ہے قرآن کی تلاوت کرنا نہیں جانتا ہے قرآن وحدیث کی غلط تصریح کرتا ہے اسلام کی تشریع نہیں کرتا ہے علماء صلحاء مدارس ومساجد وغیرہ کی تنقید کرتا ہے تو ہم اس سے غصہ یا خفا ہو سکتے ہیں کوئی دنیاوی معاملات چاہتا ہے گھر' زمین' جائیداد' سونا چاندی' روپیہ' پیسہ گھر میں حکومت وغیرہ چاہتا ہے تو اس بنیاد پر کسی بھی طرح کا جھگڑا یا غصہ کرنا درست نہیں ہے اکثر ایسا دیکھا جاتا ہے کہ ہماری آپسی غصے یا رنجش وجھگڑا کی وجہ یہی ہوا کرتی ہے' ہم صحیح ہیں ہم حق پر ہیں پھر بھی ہمارا حق ہمیں نہیں مل پاتا ہے ہمیں رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسے حالات سے اپنے آپ کو کو بچانے کی ضرورت ہے اپنے اندر صبر واستقامت کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ محض دنیاوی معاملات ہیں اس بنیاد پر اپنے آخرت کو ہلاک وبرباد کرنا کسی طرح صحیح نہیں ہے رمضان کے پورے مہینے عبادات کرنے کے بعد بھی ہم سے ہمارا بھائی' ہمارا پڑوسی' ہماری بیوی' ہمارے بچے' ہمارے والدین' ہمارا سماج و معاشرہ' ملک و وطن' مسلم وغیر مسلم کوئی بھی ہم سے خوش نہیں ہو پاتا ہے کوئی بھی ہمیں عزیز رکھنے کو تیار نہیں ہوتا ہے پورے ماہ عبادات کرنے کے بعد بھی ہم سے' ہماری تربیت سے' ہمارے عادات واطوار سے' ہمارے معاملات سے نہ ہمارا مسلمان بھائی متاثر ہوتا ہے اور نہ ہمارے گھروں کا ماحول بدلتا ہے رمضان المبارک ہر سال مسلمانوں کے گناہوں کو جھلسا کر جلا کر ان کی مغفرت کروانے کے لئے آتا ہے یہ مقدس مہینہ ہماری نئی زندگی شروع کرنے' تربیت پانے' اسلامی زندگی گزارنے کے لئے آتا ہے یہ مقدس مہینہ ہم سبھی کے لئے اللہ کی جانب سے ایک بہترین اور نہایت ہی قیمتی نعمت ہے اس کی رحمت سے ہم سبھی مسلمانوں کی زندگی میں عبادت' ق

رآن کی تلاوت' زندگی میں روٹین اور تربیت آجاتا ہے اس کی رحمت وبرکت سے ہر ایک مسلمان کا دل چوبیس گھنٹے اللہ کے لئے معلق ہوجاتا ہے دن کی شروعات صبح صحری سے ہوتی ہے رات عشاء کی نماز اور تراویح تک خشوع خضوع کے ساتھ تمام عبادات کو ہر ایک مسلمان شوق ورغبت اور تن من سے ادا کرتا ہے اس طرح رمضان المبارک کی بدولت ہماری زندگی میں انقلاب آجاتا ہے اور ایسے لگنے لگتا ہے کہ واقعی میں ہم سب سچے پکے مسلمان اور مومن صفت ہیں ہم اس سال آنے والے مبارک وبابرکت مہینہ رمضان کا استقبال ایسا ہی کریں کہ اس کا اثر رمضان کے بعد دیگر مہینوں میں بھی نظر آئیں۔آج ہمارا اعمال ایسا ہوگیا ہے کہ شیطان کو کچھ کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے جانے انجانے میں شیطانوں والا سارا کام ہم کر رہے ہیں جبکہ رمضان ہم سے پکار پکار کر کہتا ہے کہ میں آرہا ہوں' میں رمضان ہوں' آپ کے لئے رحمت مغفرت اور نجات کا سامان ہوں۔میرا استقبال کرکے خود کو جنت کا مستحق بنا لو۔جنتی بن جاؤ اللہ کے نیک بندوں میں اپنے ساتھ اپنے اہل و اعیال کو بھی نیک بنالو' اعمال ومعاملات درست کرلو۔اللہ سے دعا ہے اللہ ہم سب کو توفیق دیں کہ اس سال رمضان المبارک کا استقبال اس طرح کریں کہ تمام عبادات کو اللہ قبول فرمائیں اور رمضان المبارک کی تمام فضیلتیں نصیب فرمائیں۔آمین۔وآخر دعو نا ان الحمدللہ رب العالمین۔

فہیم حیدر ندوی
سکریٹری
ادارہ ادب اسلامی ہند بتیا مغربی چمپارن
موبائل-9708127257
میل-fhaider28@gmail.com

رمضان کی پہلی نیکی

تسنیم مزمل شیخ (اورنگ آباد)
موبائل : 7972012935

مشتاق بڑی مسکراہٹ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھ کے تیز تیز قدموں سے روشن گیٹ سے نظام الدین روڈ کی طرف چل پڑا۔کبھی اپنے پینٹ کی جیب کو ہاتھ لگا کر دیکھتا اور کبھی جیب میں ہاتھ ڈال کے پیسے صحیح سے رکھے یا نہیں محسوس کرتا۔آج کھجور اور افطاری لینے کے لئے مشتاق کے Boss نے اُسے تین ہزار روپے دیئے تھے۔وہ راستے سے چلتے چلتے سوچ رہا تھا کہ اُسے کیا کیا لینا ہے کل کے افطار کے لئے۔مشتاق کے گھر میں اس کی والدہ اور ایک بڑی بہن جو کہ پڑھائی کررہی تھی اور ایک جگہ ہاسپٹل میں Receptionist کا کام بھی کرتی تھی۔والد کے اچانک انتقال کے بعد دونوں بچوں پہ گھر کی ذمہ داری آگئی اور مشتاق گریجویشن کے پہلے سال میں پڑھائی کر رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ چپل کی دکان میں کام بھی کرتا تھا۔راستہ تھا کہ ختم نہیں ہو رہا تھا۔وہ سوچنے لگا روز تو جلدی کٹ جاتا آج کیا ہوا۔اس کی آنکھ میں خوشی اور غم کے ستارے چمکنے لگے اور وہ سوچنے لگا پچھلے سال ابا تھے تو یہ سب نہیں معلوم تھا۔وہ ہر وہ چیز لے آتے اور کبھی گھر کی کوئی چیز کے لئے لانا اور پریشانی کیا ہوتی ہے کبھی انھوں نے محسوس ہی نہیں ہونے دی۔جب درخت زمین چھوڑ دیتا ہے تو اس کے سایہ میں بیٹھنے والے محروم ہوجاتے ہیں اور زندگی کی سخت دھوپ ان کے لئے سہنا مشکل ہوجاتی ہے۔وہ ابا کو یاد ہی کررہا تھا کہ اس کے سامنے ایک بچہ آیا۔وہ ٹکرایا' اچانک۔''ارے سوری بیٹا سوری۔''

وہ بچہ نے پلٹ کر دیکھا، آنکھیں آنسوؤں سے بھری تھی اور وہ مشتاق کو دیکھنے کے بعد اپنی امی کی طرف پلٹ گیا۔اس کی امی کا برقع مسلسل کھینچ رہا تھا چھوٹی چھوٹی مٹھیوں سے۔

''بیٹا میں گر جاؤں گی۔''

''امی جاؤ میں بات نہیں کروں گا۔''

پھر اس بچہ کی ماں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا:''بیٹا پکا، دوسرا روزہ رکھ لینا، دوسرے روزے کو روزہ رکھائی کر دیں گے۔''

''نہیں امی! آپ نے بولے تھے مجھے نیا ڈریس دلاؤ گے اور پہلے روزے کے دن روز رکھائی کرو گے۔''

مشتاق پیچھے سے دونوں کی باتیں سن رہا تھا۔اچانک ایک ریڈی میڈ کپڑوں کی چھوٹی سی دکان آئی۔وہاں وہ بچہ رُک گیا۔چونکہ مشتاق کچھ دوری پر تھا وہ سب دیکھ رہا تھا، پھر اس بچہ کی ماں نے اس کو سمجھانے کے لئے پوچھ لیا :

''بھیا اس بچہ کے سائز کا کُرتا، پاجامہ یا پٹھانی ڈریس ہو تو بتائیے۔''

دکاندار نے ایک سفید کُرتا پاجامہ بتایا، ماں نے اشارے سے پوچھا :''کتنے کا؟''

دکاندار نے کہا:''پانچ سو کا۔''

''اچھا بھیا ہم کل آتے لینے۔''ماں نے بچہ کو سمجھایا کہ ''لے لیں گے کل پرسوں روزہ رکھ لینا بیٹا۔''

مگر بچہ تھا کہ ضد پر اڑا تھا۔ماں نے بچہ کو اپنی گود میں لے لیا اور محبت سے سمجھانے لگی۔

''اچھا بیٹا کل سارہ باجی سے پیسے لے کے لے لوں گی کام کے بعد۔''وہ سمجھانے لگی اور مشتاق پیچھے پیچھے چلنے لگا۔بچہ روئے جارہا تھا۔

''اچھا جوتا بھی دلادوں گی۔''ماں نے ایک بنڈی کی طرف اشارہ کرکے کہا۔پھر بنڈی کی طرف مڑی تو بچہ کچھ خاموش ہوا۔

''یہ بچہ کے ناپ کا جوتا ملے گا کیا۔''

''جی! ہے نا باجی۔''پھر اس عورت نے جوتا پہنایا کالے رنگ کا۔بچہ بہت خوش ہوگیا۔کتنے کا ہے پوچھا تو ۲۰۰/روپے کہا۔لیکن اس نے بچہ کے پیر سے جوتا نکال کے واپس دے دیا۔کہا:''شکریہ بھیا۔انشاء اللہ کل لے لیں گے۔''وہ یہ سب کرکے بچہ کو بہلا رہی تھی اور اپنے ڈوپٹے سے آنسو بھی پونچھ رہی تھی۔بچہ خاموش ہوگیا تھا اب۔دونوں باتیں کرنے لگی۔''سارہ باجی کو بولوں گی کل بیٹا، ان کے برتن دھونا ہو گئے بعد پھر پیسے لے کر ہم لے لیں گے۔پرسوں رکھ لینا۔'' مشتاق کو دونوں کے پیچھے چلنے میں یاد ہی نہیں رہا کہ اُسے گھر کے لئے سامان لینا ہے۔اچانک وہ ایک گلی میں تیسرے نمبر کے گھر میں چلے گئے۔مشتاق نے کچھ باتیں سنی تھی، کچھ فاصلے کی وجہ نہیں سن پایا تھا لیکن وہ بچے ضد کرتا ہوا اور اس کی ماں نے اُسے کچھ نہیں دلایا۔وہ دیکھتا، ان کا تعاقب کرتے ان کے گھر تک چلا گیا تھا۔ان کا گھر وہیں تھا چمپا چوک میں۔وہ گلی میں مڑے اور گھر دیکھ کر لگا کہ نہایت ہی ضرورت مند ہے۔وہ واپس پلٹا اور وہ کُرتا پاجامہ لیا اور جوتے لئے، کھجور کا ڈبہ خریدا اور کچھ افطاری کے لئے پھل سب سامان وہ بچہ کے گھر کے دروازے پر رکھ دیئے اور زور سے دروازے پر دستک دے کر دور جا کھڑا ہوگیا۔اس بچہ کی ماں نے دروازہ کھولا تو کوئی نہیں تھا۔اچانک نظر سب چیزوں پر پڑی۔آزو بازو دیکھا تو کوئی نہیں تھا، پھر چیزیں ٹھائی اور دیکھنے لگی۔اتنے میں وہ بچہ بھی آگیا۔خوشی سے بولنے لگا :

''امی میری روزہ رکھائی کل ہی ہوگی۔امی یہ کس نے لائے۔''

بچہ کی ماں نے خوشی سے آسمان کی طرف دیکھا اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگی اور گھر میں چلے گئی۔مشتاق نے یہ سب دیکھ کر مسکرایا۔کسی کے ساتھ اچھائی کرنے کے بعد ایک دلی سکون محسوس کیا۔اچانک اذان ہوئی۔وہ عشاء اور تراویح پڑھ کر گھر کی طرف روانہ ہوا۔گھر پہنچتے ہی امی نے کہا :

''بیٹا! بہت دیر لگادی آج۔''

''ہاں امی! ایک نیکی کرنے میں مصروف تھا تو دیر ہوگئی۔''

اتنے میں اس کی نظر ٹیبل پر پڑی:''امی یہ سب سامان افطاری اور کھجوریں کون لائے؟''

''بیٹا تمہارے باجی کے میڈم نے دیئے لاکر۔''

''اچھا امی۔یہ کچھ پیسے رکھ لیجئے، ہمارے باس نے دیئے۔''

مشتاق کھانا کھاتے کھاتے حضرت علیؓ کی وہ بات یاد کرنے لگا کہ اللہ کی راہ میں ایک نیکی کرو، وہ دس گنا بڑھ کر نوازتا ہے۔الحمدللہ! اللہ نے میری رمضان کی پہلی نیکی قبول کرلی۔وہ دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگا۔

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

جب ہمارے یہاں ٹیلی ویژن پر ڈبیٹ ہوتی ہے تو اکثر ہمارے سیاسی لیڈران اور سنگھ پریوار سے وابستہ دانشوران اور پترکار یہ کہتے سنے جاتے ہیں کہ سعودی عرب میں دیکھو کیا ہو رہا ہے، عرب، ایران، دوبئی، ترکی، افغانستان، پاکستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا اور ملیشیا میں کیا ہو رہا ہے۔ انڈونیشیا کا حوالہ خاص طور سے دیا جاتا ہے جہاں کی اکثریت

مسلمان ہے اور وہاں ایک طرح سے مسلمانوں کی حکومت ہے۔ ساؤتھ ایسٹ ایشیا اور اوسیانا کا ملک ہے جو بھارت اور پیسیفک اوسن جس کو بحرالکاہل کہا جاتا ہے کہ درمیان واقع ہے۔

انڈونیشیا اور اس کے 17 ہزار سے زائد جزائر کا بھارت سے قدیم ثقافتی اور مذہبی رشتہ رہا ہے۔ بہت سے ہندوستانی ہزاروں سال پہلے وہاں جا بسے ہیں۔ سمندری راستوں سے عرب تاجروں کا بھی وہاں آنا جانا رہا۔ جب اسلام آیا تو عرب تاجر اپنے تجارتی سامانوں کے ساتھ اپنا عقیدہ اور اپنا دین بھی لے گئے۔ انڈونیشیا اور ملیشیا ان ممالک میں سے ہیں جہاں کبھی مسلم فوج نے حملہ نہیں کیا پھر بھی وہاں کی 95%-90 آبادی مسلمان ہو گئی جو اس تھیوری کو رد کرتی ہے کہ دنیا میں اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ بہر حال ہمارا مقصد ان باتوں کی تفصیل میں جانے کا نہیں ہے۔ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہندوستانی مسلمان، ہندوستانی مسلمان ہیں۔ بھارت سے باہر نہ وہ کسی ملک کے وفادار ہیں اور نہ دنیا کے اور ملکوں سے ان کا کوئی لینا دینا ہے۔ علمی دلچسپی ایک الگ چیز ہے۔

جو لوگ بھارت کے مسلمانوں کو دیسی اور بدیسی کے خانے میں بانٹنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ آج جس نیشن اسٹیٹ کی تصور کی وجہ سے آپ لوگوں کو دیسی اور بدیسی خانے میں بانٹتے ہیں یہ انیسویں صدی کی پیداوار ہے۔ اس سے پہلے نیشن اسٹیٹ کا کوئی تصور نہیں تھا۔ اکھنڈ بھارت کا کوئی تصور نہیں تھا، اس دیش میں چھوٹے چھوٹے رجواڑے تھے جو اپنے راج میں راج کرتے تھے۔ جس وقت دیش آزاد ہوا اس وقت اس دیش میں بٹوارے کے بعد 565 چھوٹے بڑے دیسی رجواڑے تھے۔ بھارت دو حصوں میں بٹا ہوا تھا، برٹش انڈیا اور دیسی ریاستیں۔ انگریز انہی راجواڑوں کے ذریعے پورے دیش پر حکومت کرتے تھے۔ آزادی کے بعد جب کہ انگریزوں نے ان کو بھارت میں ضم ہو جانے اور آزاد رہنے دونوں کا اوپشن دیا تھا، اس وقت کانگریسی حکومت نے ریاست کے اندر ریاست کے تصور کو رد کر دیا اور سردار پٹیل کی قیادت میں ریاستوں کے انضمام کی پالیسی بنائی گئی۔ جن ریاستوں نے اپنی مرضی سے الحاق نہیں کیا اس کے خلاف پولیس ایکشن لیا گیا اسی وجہ سے سردار پٹیل مرد آہن کہلائے۔ بھارت کا موجودہ نقشہ یہ مسلمانوں اور انگریزوں کی دین ہے۔ بہر حال مسلمان اس تصور سے پہلے آئے اور اس ملک کے سن آف سوائل ہیں۔ اس لیے دنیا میں کیا ہو رہا ہے۔ دنیا کے ملکوں میں مسلمان کیا کر رہے ہیں، اس سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ٹھیک ہے وہ مسلمان ہیں، لیکن ان کا پالیٹکل سسٹم ہم سے الگ ہے۔ زیادہ تر ملکوں میں بادشاہت ہے، شیخ ڈم ہے، ڈکٹیٹرشپ ہے، فوجی حکومت ہے۔ حج کے علاوہ بہت کم مسلمان ہیں جو سعودی عرب یا اور کوئی مسلم ملک جاتے ہیں۔ ہاں بہت سے لوگ جب دیش میں انہیں کام نہیں ملتا ہے تو جو کم پڑھے لکھے ہیں، مزدور اور چھوٹے کامگار ہیں، وہ محنت مزدوری اور بلو کلر جوب کے لیے ان ملکوں میں جاتے ہیں۔ اور مسلمان سے زیادہ غیر مسلم ان ملکوں میں کام کرتے ہیں۔ چونکہ یہ زیادہ پڑھے لکھے ہوتے ہیں اس لیے وہ وہاں وہائٹ کلر جوب کرتے ہیں اور امریکہ کے بعد سب سے زیادہ زرمبادلہ ان ملکوں سے بھارت بھیجتے ہیں۔ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں وہ اچھے ہیں برے نہیں، ان کا رشتہ ملک سے ملک کا ہے عوام سے عوام کا نہیں۔ اور مسلمان ہونے کی وجہ سے وہ ہندوستانی مسلمانوں کے ساتھ کوئی ترجیحی سلوک نہیں کرتے ہیں۔

بھارت کے مسلمان سخت ترین حالات سے گزر رہے ہیں۔ انہیں گالیاں دی جاتی ہیں، انہیں ذلیل کیا جاتا ہے، انہیں مارا کاٹا جاتا ہے، ان کے مدارس، مساجد، قبرستان، مکانات پر بلڈوزر چلائے جاتے ہیں۔ ہم کبھی نہیں چاہیں گے کہ وہ ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کریں۔ یہ ہمارے مسائل ہیں اور ہم ان مسائل کا خود حل ڈھونڈھیں گے۔ ہمیں کسی کی زبانی ہمدردی اور جھوٹی تسلی کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ نے دیکھا نہیں کہ فلسطینیوں پر اسرائیل کس قدر مظالم ڈھاتا رہا ہے۔ امریکہ اور پورا یوروپ اس کے پیٹھ پر کھڑا تھا اور اس کو اجازت دی گئی کہ ان کے ساتھ جو چاہیں سلوک کرے اور سعودی عرب اپنے یہاں میوزیکل کنسرٹ آرگنائز کر رہا تھا۔ کوئی ایک مسلمان ملک بھی ان کی مدد میں آگے نہیں آیا۔ جب وہ عرب ہو کر عرب کی مدد نہ کر سکے تو ہم لوگ ان سے جھوٹی توقع کیوں رکھیں۔ آپ بھارت میں سروے کرا لیں میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں آپ کو ایک فیصد مسلمان بھی ایسا نہیں ملے گا جو دنیا کے کسی مسلمان سربراہ یا ملک کی طرف دیکھتا ہے۔ اس کو آپ جوائس دیں کہ وہ انگلینڈ، فرانس، اٹلی، جاپان اور چین یا امریکہ جانا پسند کرے گا یا سعودی عرب، اردن، ایران، شام، عراق، لیبیا، یمن۔ تو مجھے یقین ہے کہ سوائے حج کے باقی تمام معاملات میں وہ مغربی ملکوں کو ترجیح دے گا۔ ہمارے لیے کوئی ملک آئیڈیل نہیں ہے۔ ہمارے لیے ہمارا ملک، یہاں کی آب و ہوا، یہاں کے لوگ، ہمارا سماج، ہماری ندیاں، ہمارے پہاڑ، ہمارے سمندر، ہمارے جنگلات، ہمالیہ، گنگا، جمنا، وندھیا چل، بھارت کی چوہدی، اتر بھارت، دکھن بھارت، پچھمی بھارت، پوربی بھارت، یہی ہمارا وطن مالوف ہے۔ یہیں ہمیں جینا ہے یہیں مرنا ہے۔ یوپی سلطان پور کے شاعر اجمل سلطان پوری جن کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے ان کا ایک شعر ہے:

میرا بچپن کا ہندوستان، نہ بنگلہ دیش نہ پاکستان
وہ پورا پورا ہندوستان، میں اس کو ڈھونڈ تا ہوں

اور اسی پورے ہندوستان کے بارے میں شاعرِ مشرق نے کہا تھا: سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا۔ اس لیے بھول کر بھی نہ دوسرے ملک کا حوالہ دیجیے اور نہ وہاں جانے کا مشورہ دیجیے، اگر جانا ہے تو آپ شوق سے جائیے۔

فضیلت رمضان قرآن وحدیث کی روشنی میں

تکبیر مسلسل۔۔۔محمد محفوظ قادری 9759824259

انسان کی زندگی کا مقصد عبادت الٰہی ہے اور عبادت کا مقصد تقویٰ وللٰہیت کا حصول ہے عبادت اگر بطور عادت کی جائے تو اس سے صرف ثواب حاصل ہوتا ہے روحانیت اور تقویٰ کا نور حاصل نہیں ہو سکتا اور اگر یہی عبادت صدق دل اور اخلاص نیت سے کی جائے اور ''ان تعبد اللّٰہ کانک تراہ'' کا شعور سینے میں انسان لئے ہوئے ہو تو پھر انسان قرب الٰہی ومعیت پروردگار کے اُس مقام پر فائز ہو جاتا ہے کہ جہاں سے ''اِرجعی الیٰ ربک راضیتہ مرضیتہ'' کی ایمان افروز صدائیں آنے لگتی ہیں اسی طرح روزہ کا مقصد بھی تقویٰ پیدا کرنا ہے تا کہ بندہ مومن ہر طرح کی آلائشوں و غلاظتوں سے پاک وصاف ہو کر معاشرے کا ایک اچھا صاف ستھرا اور دوسروں کا خیال رکھنے والا انسان بنے اس سے ایک پاکیزہ معاشرہ کی راہیں بھی ہموار ہوتی ہیں۔ حدیث مبارک میں آتا ہے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

مذہب اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے ان میں سے ایک رکن ماہ رمضان کے روزے رکھنا بھی ہے جو مذہب اسلام کا بہت ہی اہم رکن ہے اور روزہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جس میں امیری اور غریبی کا کوئی فرق نہیں ہے۔ روزہ سے ہمیں اطاعت الٰہی، اخوت وہمدردی، تزکیہ نفس کا سبق حاصل ہوتا ہے۔ روزہ دار اللہ کے حکم سے حالت روزہ میں ایک خاص وقت تک کھانے پینے اور جائز خواہشات سے رکا رہتا ہے اور اپنی ایسی بنیادی ضروریات کو اپنے پروردگار کے حکم کی خاطر اپنے اُپر حرام کر لیتا ہے کہ جن کو پورا کرنا دوسرے اوقات میں نہ صرف جائز بلکہ لازمی ہوتا ہے۔ روزہ ہمیں اس بات کا احساس کراتا ہے کہ اصل چیز اطاعت پروردگار ہی ہے۔ اسی طرح غریبوں کی تکالیف ان کے فقر وفاقہ اور تنگ دستی کا احساس بھی حالت روزہ میں ہی ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی ایک ایک ساعت اس قدر برکتوں وسعادتوں کی حامل ہے کہ باقی گیارہ مہینے مل کر بھی اس کی برابری نہیں کر سکتے اسی وجہ ماہ رمضان کو اللہ کی طرف سے دیگر مہینوں کے مقابلہ میں ایک خاص امتیازی حیثیت حاصل ہے اور جس کی وجہ نزول قرآن بھی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ''شھر رمضان الذی اُنزل فیه القرآن ھدی للناس و بینٰت من الھدیٰ والفرقان فمن شھد منکم الشھر فلیصمه''۔ ترجمہ: (رمضان کا مہینہ وہ ہے کہ جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور جس میں رہنمائی کرنے والی (حق اور باطل) میں امتیاز کرنے والی واضح نشانیاں ہیں پس تم میں سے جو کوئی اس مہینے کو پالے تو وہ اس (ماہ) کے روزے ضرور رکھے)۔ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے امت مسلمہ کیلئے ایک عظیم نعمت ہے۔ اس مہینے میں اللہ کی رحمتیں، برکتیں، بخشش ومغفرت وعنایات موسلا دھار بارش کی طرح آسمان سے برستی ہیں۔ اسی ماہ مقدس میں اللہ رب العزت نے امت مسلمہ کی ہدایت ورہنمائی کیلئے قرآن نازل کیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر بقدر ضرورت قرآن کریم نازل ہوتا رہا۔ اللہ رب العزت نے یہ مہینہ امت مسلمہ کو اس لئے عطا فرمایا ہے کہ بندۂ مومن گیارہ مہینے اپنے دنیوی کاموں میں لگا رہتا ہے جس کی وجہ سے انسان کے اندر غفلت پیدا ہو جاتی ہے۔ روحانیت اور اللہ کے قرب میں کمی آنے لگتی ہے، اس وجہ سے انسان اس مہینے میں اللہ کی خاص عبادت کر کے اُس کمی کو دور کر سکتا ہے اور غفلت سے بیدار ہو کر قرب خداوندی حاصل کر سکتا ہے۔ جب یہ اپنے رب کو راضی کر لیتا ہے تو پھر اس کو اللہ کی طرف سے انعام حاصل ہوتا ہے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت ابتدائی سال سے سال آئندہ تک رمضان کیلئے آراستہ کی جاتی ہے، جب رمضان کا پہلا دن آتا ہے تو جنت کے پتوں سے عرش کے نیچے ایک ہوا حور عین کے سر پر چلتی ہے وہ کہتی ہیں اے پروردگار! اپنے بندوں میں سے ہمارے لئے شوہر بنا دے کہ جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور اُن کی آنکھیں ہم سے ٹھنڈی ہوں۔ (مشکوٰۃ شریف) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ماہ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت ہے دوسرا عشرہ مغفرت ہے اور تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے نجات کا ہے۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کی نسبت اللہ رب العزت نے اپنی طرف کی ہے اور اللہ ہی اپنے دست کرم سے روزے داروں کو روزہ کا اجر وبدلہ عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو عبادت کے مختلف طریقے بتائے ہیں جس طرح نماز قرب خداوندی کا ایک ذریعہ ہے اسی طرح روزہ بھی رضائے پروردگار اور قرب خداوندی حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اسی روزے کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک دروازہ کا نام ریان ہے اس دروازہ سے صرف روزے دار ہی جنت کے اندر داخل ہوں گے ان کے سوا کوئی نہیں۔ (بخاری ومسلم شریف) اس لیئے اس مبارک اور محترم مہینے کی ہم قدر کریں اور اپنے وقت کو ضائع نہ ہونے دیں اپنے قیمتی لمحات کی قدر کرتے ہوئے دربارِ خداوندی سے رحمتوں وبرکتوں کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کریں۔ روزہ کے اجر وثواب کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بنی آدم کے ہر نیک عمل کا ثواب زیادہ کیا جاتا ہے اور اتنا زیادہ کہ ایک نیکی کا ثواب دس سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیئے ہے اور میں ہی اِس کا اجر دونگا (یعنی روزہ کے اجر وثواب کی مقدار کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا) اِس لیئے کہ بندۂ مومن سب کچھ کھانا پینا و دنیوی خواہشات کو صرف اللہ کے لیئے چھوڑتا ہے۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں پہلی خوشی جو بندۂ مومن کو روزہ کھولنے کے وقت حاصل ہوتی ہے دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت (روزہ کا انعام ملنے کی وجہ سے) حاصل ہوگی۔ روزہ دار کی منہ کی بو (خوشبو) اللہ کو مشک وعنبر سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ اور روزہ ڈھال ہے اِس کی وجہ سے بندہ دنیا میں (شیطان کے شر وفریب سے) اور آخرت میں (دوزخ کی آگ سے محفوظ) رہے گا۔ لہٰذا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو فحش باتیں وبدکلامی نہ کرے، اگر کوئی اُسے بُرا کہے یا اُس سے لڑنے جھگڑنے کا ارادہ کرے تو روزہ دار کو چاہیئے کہ کہہ دے میں روزہ سے ہوں۔ (مشکوٰۃ شریف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر کرم فرماتا ہے اور جب اللہ اپنے کسی بندے کی طرف نظر کرم فرمائے تو اُس کو کبھی عذاب نہیں دے گا اور اللہ رب العزت کے حکم سے ہزاروں لوگ جہنم سے آزاد کئے جاتے ہیں (ماہ رمضان میں) غنیۃ الطالبین۔ ایک اور مقام پر اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے ایک دن کا روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اُس کو جہنم سے اتنا دور کر دے گا جیسے کوا کہ جب بچہ تھا اُس وقت سے اڑتا رہا یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مرا۔ (بہار شریعت) رمضان کی عظمت وبرکت کا کیا کہنا کہ اِس کی ہر رات میں ساٹھ ہزار گناہ گاروں کی بخشش کی جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں آسمان سے ایک منادی پکارتا ہے طلوع صبح تک کہ اے خیر کے طلب گار! تمام کر اور خوش ہو جا اور اے برائی کے چاہنے والے برائی سے رک جا اور عبرت حاصل کر، کیا کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ اُس کی بخشش کی جائے، کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ قبول کی جائے۔ کیا کوئی دعا مانگنے والا ہے کہ اُس کی دعا قبول کی جائے۔ کیا کوئی سوالی ہے کہ اُس کا سوال پورا کیا جائے۔ اللہ رب العزت رمضان المبارک کی رات میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گناہ گار بندوں کو آزاد فرماتا ہے، جب عید کا دن آتا ہے تو اتنے لوگوں کو آزاد فرماتا ہے کہ جس قدر پورے مہینے میں آزاد فرماتا ہے یعنی تیس مرتبہ ساٹھ ساٹھ ہزار۔ روزہ کی بے انتہا فضیلت بیان کی گئی ہے کیوں کی روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو دوسری عبادتوں کے برخلاف ہے کیوں کہ دوسری عبادتوں کو عمل میں لاتے وقت لوگوں کی نظر رہتی ہے اور روزہ کا علم صرف اللہ اور بندے کو ہوا کرتا ہے۔ اس لئے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے منھ کو دوزخ سے ستر برس کی راہ (چلنے کے برابر) دور فرما دے گا۔ (بہار شریعت) اسی لئے اللہ رب العزت نے فرمایا کہ روزہ صرف میرے لئے ہے اس میں ریا کاری اور دکھاوے کا دخل نہیں ہوتا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن دونوں بندہ کیلئے شفاعت کریں گے روزہ کہے گا کہ اے پروردگار! میں نے اس کو کھانے پینے اور تمام ممنوعات شرعیہ سے پاک وصاف رکھا میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما، اسی طرح قرآن کہے گا کہ میں نے اس کو رات میں سونے سے روکے رکھا اور یہ میری تلاوت کرتا رہا اے اللہ! میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما۔ (مشکوٰۃ شریف) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وقت افطار روزہ دار جو بھی اللہ سے نیک دعائیں کرتا ہے اللہ ان کو رد نہیں فرماتا بلکہ قبول فرما کر اپنے بندہ کی حاجات کو پورا فرما دیا کرتا ہے۔ افطار کے وقت یہ دعا پڑھنا چاہیئے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَئٍی اَنْ تَغْفِرَلِی'' اے اللہ! میں تیری رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو وسیع ہے کہ مجھے بخش دے۔ (سنن ابن ماجہ) یا اس دعا کو پڑھیں ''ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَاللّٰہُ'' پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہو گئیں، اور اللہ نے چاہا تو ثواب مل گیا۔ (سنن ابو داؤد) اور روزہ افطار کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیئے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ'' اے پروردگار! بیشک میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیری ذات پر بھروسہ کیا او تیرے عطا کیئے ہوئے رزق سے روزہ افطار کیا۔ روزہ کوئی معمولی عبادت نہیں ہے یہ قرب خداوندی کے ساتھ ساتھ بدن کی زکوٰۃ بھی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے انسان کے بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے اور دوسری روایت میں آتا ہے کہ روزہ آدھا صبر ہے۔ (سنن ابن ماجہ) اور روزہ کو اللہ گناہوں کا کفارہ بھی بنا دیا کرتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انسان کیلئے اس کا مال، بچے، پڑوسی فتنہ ہیں جس کا کفارہ نماز، روزہ اور صدقہ بن جاتے ہیں۔ (بخاری شریف) ماہ رمضان سخاوت کا درس بھی دیتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سخاوت اور خیر کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخی تھے لیکن جب ماہ رمضان آتا تو تیز چلتی ہوئی ہوا کی طرح آپ کی سخاوت میں بہت زیادہ اضافہ ہو جایا کرتا تھا۔ (بخاری شریف) لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ ہم اس ماہ رمضان میں صدقات وخیرات کا خاص اہتمام کریں، اللہ کے جو بندے ضرورت مند ہیں ان کی ضرورتوں کو پورا کر کے اجر عظیم کے مستحق بنیں۔ روزہ بخشش ومغفرت کا ذریعہ بھی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل امین علیہ السلام میرے پاس تشریف لیکر آئے اور کہنے لگے اے اللہ کے رسول جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی بخشش ومغفرت اللہ سے نہ کرا سکا تو اللہ اس کو رسوا کرے۔ **روزہ دار کو افطار کرانے کا اجر وثواب:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس روزہ افطار کیا اور فرمایا تمہارے پاس روزہ رکھنے والوں نے افطار کی اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور تمہارے لئے فرشتوں نے دعا کی۔ (سنن ابن ماجہ) اس ماہ مقدس کا ایک روزہ بھی بغیر کسی عذر شرعی کے کسی نے چھوڑ دیا پھر وہ عمر بھر روزے رکھ کر اس کی بھر پائی کرنا چاہے تو جو چیز فوت ہو گئی اب اس کی بھر پائی نہیں ہو سکتی۔ (معارف الحدیث) روزہ کی تاکید کے بارے میں فرمان رسول ہے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی عمل کا حکم فرمایئے آپ نے ارشاد فرمایا روزہ کو لازم کر لو کہ اس کے برابر کوئی عمل نہیں، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہی سوال کیا تینوں مرتبہ اللہ کے رسول نے یہی ارشاد فرمایا کہ روزہ کو لازم کر لو (اپنے لئے)۔ (بہار شریعت) اسی طرح روزہ کے کچھ آداب بھی ہیں اگر ان کو ادا نہیں کیا تو بے مقصد روزہ اللہ کو پسند نہیں فرمایا جو انسان روزہ رکھ کر باطل کام وباطل کلام نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (معارف الحدیث) **سحری کی برکتیں:** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کھانا سراپا برکت ہے اس کو ترک نہ کیا کرو۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق پیدا کرنے والی چیز سحری ہے (اسکو ترک نہیں کرنا چاہیئے) معارف الحدیث۔ سحری میں کھجور کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور مومن کی کتنی اچھی سحری ہے۔ (سنن ابوداؤد) سحری کھانے کے بعد روزہ کی نیت کرتے ہوئے یہ دعا پڑھنی چاہیئے وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ: میں نے کل کے ماہ رمضان کے روزہ کی نیت کی۔ **افطار کس چیز سے کریں:** حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی افطار کرے تو اُس کو چاہیئے کہ کھجور سے افطار کرے کیونکہ اِس میں برکت ہے اور کھجور کا ذکر اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر مختلف حوالوں سے فرمایا ہے اسی طرح حضور نے بھی حدیث پاک میں کھجور کی اہمیت وافادیت اور طبی فوائد بیان کئے ہیں، کھجور غذائیت سے بھرپور پھل ہے، اس سے جسم کو طاقت حاصل ہوتی ہے کیونکہ روزہ سے جسم میں طاقت کم ہو جاتی ہے اور کھجور اس کمی کو پورا کرنے کا اللہ کی طرف سے بہترین ذریعہ ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مغرب) کی نماز سے پہلے چند تر کھجوروں سے روزہ افطار فرماتے تھے اور اگر تر کھجوریں میسر نہیں ہوتیں تو خشک کھجوروں (چھوہاروں) سے افطار فرماتے۔ اگر خشک کھجوریں بھی میسر نہ ہوتیں تو چند پانی کے گھونٹ پی لیا کرتے تھے، کیونکہ پانی پاکیزہ چیز ہے۔ (جامع ترمذی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے مجھے وہ بندہ زیادہ محبوب ہے کہ جو روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے۔ (یعنی غروب آفتاب کے بعد زیادہ دیر نہ لگائے) معارف الحدیث۔ **نماز تراویح، روزہ افطار کرانے کی کی فضیلت:** رسول کریم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو لوگ روزے ایمان واحتساب کے ساتھ رکھیں گے اُن کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کی راتوں میں نوافل (نماز تراویح) پڑھیں گے اُن کے بھی سب پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، جو لوگ شب قدر میں ایمان واحتساب کے ساتھ عبادت کریں گے اُن کے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کے روزے رکھنا فرض ہے، اس کی راتوں میں قیام کرنا نفل ہے۔ جو اس مہینے میں نفل ادا کرتا ہے اسکو فرض کا ثواب عطا کیا جاتا ہے، جو فرض ادا کرتا ہے اُس کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے ستر فرضوں کے برابر۔ ماہ رمضان صبر کا مہینہ ہے صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ غم خواری کا مہینہ ہے اس میں مومن بندوں کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جو اس مہینے میں کسی روزہ دار کو افطار کرائے اس کے گناہوں کیلئے بخشش ومغفرت ہے، اُس کی گردن دوزخ سے آزاد کر دی جائے گی۔ روزہ افطار کرانے والے کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا کہ روزہ رکھنے والے کو بغیر ثواب میں کچھ کمی کے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی شخص وہ چیز نہیں پاتا کہ جس سے وہ روزہ افطار کرائے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا کیا جائے گا جو ایک گھونٹ دودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے روزہ افطار کرائے۔ جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا تو اس کو اللہ رب العزت میرے حوض سے ایسا سیراب کریگا کہ کبھی پیاسا نہ ہوگا، یہاں تک کہ وہ جنت میں میں داخل ہو جائے گا۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ اس کا ابتدائی حصہ رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ اس مہینے میں اپنے غلام پر تخفیف کرے یعنی کام لینے میں کمی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اور جہنم سے آزادی عطا فرمائے گا۔ (مشکوٰۃ) **اعتکاف کی فضیلت:** رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بھی کیا جاتا ہے دس دن کا جو کہ سنت موکدہ ہے اعتکاف کرنے والوں کے لئے اجر وثواب کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ معتکف اعتکاف کی حالت میں گناہوں سے پاک وصاف رہتا ہے اور اُس کی نیکیوں کا سلسلہ دوسرے تمام نیکوں کے کرنے والوں کی طرح جاری رہتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف) **رمضان میں تلاوت قرآن کا اجر وثواب:** اس مہینے میں اللہ رب العزت نے تلاوت قرآن کریم کا بھی بہت بڑا اجر وثواب رکھا ہے کیونکہ یہ ماہ مقدس نزول قرآن کا مہینہ ہے اس ماہ مبارک کو قرآن سے خاص نسبت حاصل ہے اسی وجہ سے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان میں جبریل امین علیہ السلام سے قرآن کی دور فرمایا کرتے تھے۔ (بخاری شریف) اس لئے ہم بھی کثرت کے ساتھ اس ماہ میں تلاوت قرآن عظیم کر کے اپنے نفوس کو پاک وصاف کریں۔ اس مہینے میں اللہ رب العزت اپنے بندوں کی دعاؤں کو رد نہیں فرماتا ہے لہٰذا اس ماہ مقدس میں ہم کثرت کے ساتھ اللہ سے توبہ واستغفار کریں، اپنے گناہوں کی اللہ سے معافی مانگیں یقیناً اللہ ہماری دعاؤں کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما کر بخشش ومغفرت سے نوازے گا۔ اس ماہ مبارک میں ہر بندۂ مومن کو چاہیئے کہ گناہوں سے پرہیز کرے چاہے وہ آنکھ، ناک، کان کے ذریعہ ہوں۔ یا زبان ودل کے ذریعہ ہوں جیسے جھوٹ، غیبت، چغل خوری، حسد کینہ، بغض وعداوت اور نفرت وغیرہ۔ **پہلے عشرہ میں کثرت سے پڑھنے کی دعا:** پہلے عشرۂ رحمت میں اس دعا کو کثرت کے ساتھ پڑھیں رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْن: اے میرے رب مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ **دوسرے عشرہ میں کثرت سے پڑھنے کی دعا:** دوسرے عشرۂ مغفرت میں اس دعا کا کثرت سے اہتمام کریں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ: میں اللہ سے تمام گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں، جو میرا رب ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ **تیسرے عشرہ میں کثرت سے پڑھنے کی دعا:** تیسرے عشرۂ نجات میں اس دعا کو پڑھیں اللھم انک عفوا تحب العفو فاعف عنا: اے اللہ بیشک تو معاف فرمانے والا ہے اور معاف فرمانے کو پسند کرتا ہے پس تو ہمیں معاف فرما دے۔ ان دعاؤں کو پڑھنے کے ساتھ فرض نمازوں کی پابندی، نفلی عبادات، تلاوت کلام پاک، تسبیحات، ذکر واذکار، صدقات وخیرات، دعا، توبہ واستغفار کا بھی خوب کثرت کے ساتھ اہتمام کریں، کسی کو اپنی ذات سے تکلیف نہ پہنچائیں، زیادہ سے زیادہ اپنا وقت اپنے رب کی یاد میں گزاریں، کثرت کے ساتھ نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پیش کریں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے اس ماہ مقدس میں اللہ سے دارین کی فلاح وکامیابی کی دعائیں مانگیں ساتھ ہی اللہ سے بخشش ومغفرت جہنم سے آزادی کا سوال کریں یقیناً ہماری ان دعاؤں کے طفیل اللہ رب العزت سابقہ گناہوں کو معاف فرما کر ہم سے راضی وخوش ہوگا، اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا اپنے رب کے کرم سے اپنے اندر یقین کامل پیدا کریں۔ اللہ رب العزت امت مسلمہ کو اس ماہ مقدس رمضان کا ادب و احترام کرنے، روزے رکھنے اور نماز تراویح میں حاضر رہنے کے ساتھ ہی نفلی عبادات وصدقات وخیرات کرنے کی خوب توفیق عطا فرمائے، اور اس ماہ مقدس کی تمام عبادات کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے قبول فرما کر ہمارے لئے آخرت میں نجات کا سامان بنائے۔ آمین

بہار کے اساتذہ اور ایس سی ای آر ٹی کے درمیان تاریخی معاہدہ اساتذہ کی جدت اور ڈیجیٹل تعلیم کو نئی اڑان ملے گی

پٹنہ:- بہار کے تعلیمی شعبے میں اختراع اور ڈیجیٹل تعلیم کے میدان میں ایک تاریخی پہل کرتے ہوئے، ریاستی تعلیمی تحقیق اور تربیت کونسل، بہار اور بہار کے اساتذہ کے درمیان ایک اہم مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ یہ معاہدہ ریاستی کونسل آف ڈیولپمنٹ کے لیے کیا گیا ہے، جسے بہار کے اساتذہ کی تکنیکی ٹیم تیار مواد اور تدریسی وسائل کو بانٹنے کے لیے ایک وقف پلیٹ فارم ہوگا، جو ایم او یو پر دستخط کرنے کا پروگرام مسٹر سجن آر (آئی اے ایس)، جوائنٹ ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) مسز سشما کماری اور بہار کے کی اختراعات کو فروغ دینے والا ایک سرکردہ رضا کارانہ پلیٹ فارم مسلسل کام کر رہا ہے۔ یہ پارٹنرشپ استاد بننے سے لے کر سرپرست تکنیکی ترقی بہار کے اساتذہ کی تکنیکی ٹیم لیڈر انجینئر شیویندر پرکاش سمن کہا کہ کی اختراعات اور ڈیجیٹل تعلیم کو بااختیار بنانے کے لیے کی ڈیجیٹل تبدیلی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔"ٹیچرس آف بہار کے بانی کو فروغ دینا ہے۔ بہار کے اساتذہ ریاست کے لیے پچھلے چھ سالوں

ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، بہار کے ویب پورٹل کی مفت ویب کرے گی۔ یہ پورٹل ریاست کے اساتذہ کی اختراعات، ڈیجیٹل اساتذہ کی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ڈائرکٹر، اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، بہار، اساتذہ کے بانی شیو کمار کی موجودگی میں ہوا۔ بہار کے اساتذہ اساتذہ ہے اور اساتذہ کی زیر قیادت تعلیم میں مثبت تبدیلی لانے کی سمت میں بننے کے سفر میں ایک نئی سمت فراہم کرے گی۔ اس پورٹل کی پوری کی رہنمائی میں کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر شیویندر پرکاش سمن نے ٹیکنالوجی کا موثر استعمال ہماری ترجیح ہے۔ یہ پورٹل بہار کے اساتذہ شیو کمار نے کہا،" ہمارا بنیادی مقصد اساتذہ کی اختراع اور ڈیجیٹل تعلیم سے مفت کام کر رہے ہیں اور مستقبل میں بھی کرتے رہیں گے۔" مذکورہ معلومات بہار کے اساتذہ کے ریاستی ترجمان، ارریہ ضلع کے ایک استاد رنجیش کمار اور مشرقی چمپارن ضلع کے ایک استاد، ریاستی میڈیا کوآرڈینیٹر، مرتیونجے کمار نے مشترکہ طور پر دی اور کہا کہ ایس سی ای آر ٹی اور بہار کے اساتذہ کے درمیان اس تاریخی معاہدے سے اساتذہ کی اختراع اور ڈیجیٹل تعلیم کو اب ایک نئی پرواز ملے گی۔

ایچ ڈی ایف سی لائف نے ہر ایک کے خوابوں اور اہداف کو حقیقت بنانے کے لیے کلک 2 اچیو پار ایڈوانٹیج کا آغاز کیا

بھوپال، فروری 2025: ایچ ڈی ایف سی لائف، ہندوستان کی معروف لائف انشورنس کمپنیوں میں سے ایک، نے اپنا نیا پروڈکٹ ایچ ڈی ایف سی لائف کلک 2 اچیو پار ایڈوانٹیج لانچ کیا ہے۔ یہ ایک حصہ لینے والا منصوبہ ہے جو ان اہم اہداف کو ذہن میں رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے جن کا لوگوں کو جب لوگ اپنے بڑھتے ہوئے خوابوں اور ضروریات کے لیے بچت کرتے ہیں، تو وہ دیتے ہیں۔ یہ منصوبہ خاص طور پر ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنایا گیا کا بدقسمتی سے انتقال ہو جاتا ہے، تو مزید پریمیم ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نامزد یا خاندان کو ملتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، صارفین اپنی ضرورت کے مطابق 11x تک کا احاطہ شامل ہے۔ نیز، وہ پالیسی کی مدت کے دوران کسی بھی وقت اپنے ہیں۔ صارفین اپنی مستقبل کی ضروریات کے مطابق ان اختیارات کے کسی

HDFC Life
Sar utha ke jiyo!

اپنی زندگی کے مختلف مراحل میں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عام طور پر، فوری واپسی کی سہولت، لچک اور مستقبل کے لیے مالی تحفظ کو ترجیح ہے۔ اس پلان کی چند اہم خصوصیات میں شامل ہیں: اگر پالیسی ہولڈر کے تحت یکمشت رقم فوری طور پر دی جاتی ہے اور پالیسی کے بقیہ فوائد ڈیتھ بینیفٹ کا آپشن بھی منتخب کر سکتے ہیں، جس میں 5x، 7x یا نقد بونس کو ادا شدہ اضافے میں تبدیل کر کے واپس لے سکتے بھی مجموعہ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ یہ منصوبہ اضافی فوائد کے ساتھ لائف انشورنس تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اضافی لائف کوریج کا ایک آپشن ہے جس کے تحت شریک حیات کو بھی کور کیا جا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ موجودہ ٹیکس قوانین کے مطابق اس پر ٹیکس فوائد بھی دستیاب ہیں۔ لائف انشورنس ہر کام کرنے والے فرد کے لیے بہت اہم ہے جس پر خاندان کی مالی ذمہ داری ہے۔ HDFC لائف اپنے صارفین کی ضروریات کے مطابق اختراعی اور مفید انشورنس مصنوعات لانے میں ہمیشہ سب سے آگے رہی ہے۔ کمپنی اپنے صارفین کو بہترین ڈیجیٹل خدمات بھی فراہم کرتی ہے، جس کے ذریعے پالیسی سے متعلق بہت سی سہولیات آن لائن آسانی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ HDFC لائف کی اپنے صارفین سے وابستگی اس حقیقت سے ظاہر ہوتی ہے کہ FY24 میں اس کا کلیم سیٹلمنٹ ریشو 99.50٪ تھا۔ پروڈکٹ کے اجراء پر بات کرتے ہوئے، ایچ ڈی ایف سی لائف کے ہیڈ پروڈکٹس اور سیگمنٹس مسٹر انیش کھنہ نے کہا،" ہمارا خیال ہے کہ زندگی کی انشورنس پروڈکٹس کو ہر فرد کی عمر، زندگی کے مرحلے، آمدنی اور مستقبل کے منصوبوں کے مطابق بنایا جانا چاہیے اور ہر ایک اپنے خاندان کے لیے ایک محفوظ مستقبل کا خواب دیکھتا ہے اور ان مقاصد کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ایف سی لائف کلک 2 اچیو پار ایڈوانٹیج ان لوگوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو اپنے مستقبل کو بہتر بنانا چاہتے ہیں اور اپنے خوابوں کو غیر یقینی صورتحال سے بچانے کے لیے ایک مضبوط مالیاتی کشن چاہتے ہیں۔

رمضان المبارک کے مقدس ماہ کے متعلق مفتی زاہد حسین قاسمی کا عوام کے نام خصوصی پیغام

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) رمضان المبارک کے تعلق سے علماء ائمہ تبلیغی احباب وقوم کے ذمہ داران سے شیخ الحدیث مدرسہ معین الاسلام نوح وصدر تحفظ ختم نبوت وصدر شرعی مجلس علاقہ میوات مفتی محمد زاہد قاسمی کی عوام وخواص سے چند اہم اور ضروری گزارشات: رمضان المبارک کی عظمت لوگوں کے دلوں میں زیادہ سے زیادہ بٹھائیں، خود ہمارے معمولات میں بھی نمایاں فرق محسوس ہونا چاہیے، تاکہ ہم اوروں کے لیے نمونہ بنیں، پوری کوشش ہو کہ ہماری بستی اور مسجد کے اطراف میں سے کوئی بھی بالغ مرد وعورت روزہ نہ چھوڑے، اسی طرح کوئی تراویح نہ چھوڑے، خاص طور پر فرض نمازیں۔ قرآن کریم سکون سے پڑھیں جو سننے والوں کو صاف سمجھ میں آئے، قرآن کریم ہرگز ہرگز بگاڑ کر نہ پڑھیں۔ اگر ہو سکے تو پورے مہینے کا قرآن سنائیں۔ آخری عشرہ میں اعتکاف کے تعلق سے شروع رمضان سے ہی ترغیب دینا شروع کر دیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اعتکاف میں بیٹھنے کی کوشش کریں، اگر ہو سکے تو خود بھی اعتکاف کریں۔ ہر گاؤں میں مشورہ سے سحر وافطار کا کوئی ایک نقشہ متعین کر کے اسی کے مطابق اعلانات ہوں تاکہ ایک ہی وقت میں پورے گاؤں میں سحر ختم ہو اور ایک ہی وقت میں افطار ہو۔ سحر کے اعلانات کم سے کم ہوں، تاکہ ہمارے برادران وطن کو کسی طرح کی کوئی تکلیف نہ ہو، اور خود ہماری بھی عبادات میں خلل نہ ہو۔ کوشش ہو پورے سال، خاص طور پر رمضان المبارک میں کہیں کوئی ٹی وی نہ چلے، جوا نہ ہو، سٹہ نہ لگے، نشہ آور اشیاء فروخت نہ ہوں۔ گاؤں میں دن میں ہوٹل نہ کھلیں، بریانی وغیرہ نہ بکے۔ لوگوں میں نفلی خیرات کی طرف رجحان بڑھتا جا رہا ہے، جو بہت ہی اچھی چیز ہے، لیکن اگر یہ خیرات زکوٰۃ کی ادائیگی میں مانع بنے تو پھر ثواب سے زیادہ گناہ ہوگا، اس لیے ترغیب دی جائے کہ پہلے فرض ادا کریں، اس کے بعد جتنی چاہیں خیرات کریں۔ امید ہے آپ ان امور سے بھی بڑھ کر کریں گے، اور اپنے رہبر، رہنما اور مقتدیٰ ہونے کا پورا پورا ثبوت دیں گے

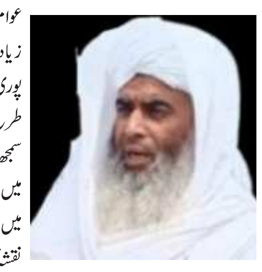

کانپور میں دوست کی دعوت پر آئے نوجوان کو کار نے کچل کر ہلاک کر دیا، دو زخمی، تحقیقات شروع

سنیل باجپائی

کانپور۔ کسی نہ کسی وجہ سے نوجوانوں کے قتل کا سلسلہ جاری ہے، جس کی وجہ سے ایک اور نوجوان کی موت ہوگئی۔ وہ ایک دوست کی دعوت پر آیا تھا۔ اس کے بعد اس کی خون آلود لاش برآمد ہوئی۔ الزام ہے کہ اس سے پہلے بھی لڑائی ہوئی تھی جس کے نتیجے میں اسے گاڑی نے کچل کر ہلاک کر دیا تھا۔ واقعے کے بعد اس کے دونوں ساتھی بھی فرار ہیں۔ فی الحال پولیس رپورٹ درج کر کے تفتیش کے ساتھ ساتھ ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق شیوراج پور تھانہ علاقہ کے بدھا پور گاؤں کے قریب کاکوپور ہلبل گاؤں کے رہنے والے 26 سالہ گووند پال کی لاش خون آلود حالت میں ملی۔ وہ اپنے خاندان کا واحد سہارا تھا اہل خانہ کی طرف سے موقع پر پہنچی پولیس کو دی گئی اطلاع کے مطابق گووند ہفتہ کی شام بلہور میں ایک شادی کی تقریب میں گئے ہوئے تھے۔ وہاں سے اسے اپنے دوست آدی یادو کا فون آیا۔ جگت پور گاؤں میں جھگڑے کی اطلاع ملنے پر وہ اسکوٹی پر وہاں گئے۔ اتوار کی صبح بدھ پور گاؤں کے قریب سڑک کے کنارے اس کی لاش ملی۔ اس کا اسکوٹر اور دوسری موٹر سائیکل بھی موقع پر پڑی تھی۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ رات گئے دو گروپوں میں جھگڑا ہوا۔ موقع پر فائرنگ بھی ہوئی اور گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ الزام ہے کہ ایک کار نے جان بوجھ کر گووند کو ٹکر مار کر کچل دیا۔ اس واقعے میں دو دیگر افراد زخمی بھی ہوئے، جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی رپورٹ درج کر لی گئی ہے اور فرار ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

شیو چندر رام نے رمضان المبارک کی دی مبارک باد رمضان کا مہینہ عبادتوں برکتوں روزہ نماز اور امن بھائی چارگی کا مہینہ

حاجی پور عبدالواحد۔۔ بہار سرکار کے سابق وزیر اور حاجیپور پارلیمانی حلقہ کے امیدوار، شیو چندر رام نے رمضان المبارک کی مسلم بھائیوں بہنوں اور سبھوں کو مبارک باد پیش کرتے ہیں رمضان کی آمد پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ رمضان کا مہینہ بابرکت اور عظیم ہے، جو امن، شانتی اور بھائی چارگی کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے بہار سمیت ملک کے اقلیتی سماج کو رمضان کی مبارکباد پیش کی اور بھگوان سے دعا کی کہ اس بابرکت مہینے میں ہم اپنی گناہوں کی معافی اور بخشش حاصل کریں امن اور بھائی چارگی کا پیغام رمضان کا مہینہ ہمیں صبر، تحمل اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیتا ہے۔ شیو چندر رام نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مہینہ سماج میں امن اور بھائی چارگی کو فروغ دینے کا ذریعہ ہے۔ مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی اور محبت کی فضا قائم کرنا اس مہینے کی خاصیت ہے۔ رمضان کا مقصد صرف روزہ رکھنا نہیں بلکہ اپنی روح کی صفائی اور اللہ سے قربت حاصل کرنا ہے۔ شیو چندر رام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس بابرکت مہینے میں ہم اپنی گناہوں کی معافی اور بخشش حاصل کریں، تاکہ ہماری زندگیوں میں سکون اور اطمینان حاصل ہو

انوراگ کشیپ آدیوی شیش اور مرونل ٹھاکر کے دو زبانی ایکشن ڈرامہ ڈاکو- ایک پریم کتھا میں ایک نڈر پولیس افسر کا کردار ادا کریں گے۔ جیت

ممبئی:- ادیوی سیش کی اداکاری والے پین انڈیا ایکشن ڈرامہ ڈاکوئٹ- ایک پریم کتھا کا بہت انتظار کیا گیا ہے جو ایک سنسنی خیز سینما تجربہ فراہم کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ فلم کی لیڈ اداکارہ مرنل ٹھاکر ہیں۔ میکرز نے اب کاسٹ میں ایک اور بڑے نام کا انکشاف کیا ہے۔ معروف ہدایت کار اور اداکار انوراگ کشیپ اس فلم میں ایک طاقتور کردار میں شامل ہوئے ہیں۔ کشیپ ایک نڈر انسپکٹر کا کردار ادا کریں گے، ایک کٹر آیا پا بھکت جو بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس رکھتا ہے۔ اس کا کردار تیز دماغ، مزاحیہ اور طنزیہ ہے۔ یہ کردار ایکشن، جذبات اور ڈرامے سے بھری تفریحی کہانی میں نئی جہتیں شامل کرتا ہے۔ فلم کے بارے میں ناظرین کے جوش میں اضافہ کرتے ہوئے، ٹیم نے ایک دلچسپ نیا پوسٹر بھی جاری کیا ہے جو فلم کی طاقتور، ایکشن سے بھرپور کہانی میں مزید شدت پیدا کرتا ہے۔ ڈاکو ایک ناراض مجرم کا سفر ہے جو اپنی سابقہ گرل فرینڈ سے بدلہ لینا چاہتا ہے جس نے اسے دھوکہ دیا۔ وہ اسے پھنسانے کے لیے خطرناک منصوبہ بناتا ہے۔ اور اس طرح کہانی محبت، غداری اور انتقام کی جذباتی کہانی میں بدل جاتی ہے۔ انوراگ کشیپ فلم سے منسلک ہونے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا، ایک پولیس افسر کا کردار ادا کرنا جو آیا پا کا عقیدت مند ہے، تفریحی اور چیلنجنگ ہے۔ ڈیوٹی بمقابلہ مذہب کی پہیلی اور خشک مزاح جس کے ساتھ اپنا کام کرتا ہے وہ شاندار ہے۔ میں واقعی میں اس کردار کو دو زبانوں میں ادا کرنے کا منتظر ہوں۔ میں ہندی کے ساتھ ساتھ تیلگو میں بھی شوٹنگ کروں گا۔ دونوں زبانوں میں یکساں اثر پیدا کرنا مشکل ہے، جس سے میں پوری طرح لطف اندوز ہو رہا ہوں۔" شانیل دیو کی ہدایت کاری میں بننے والی اس مہتواکانکشی فلم کو سپریا یارلا گڈا نے پروڈیوس کیا ہے، اس کو سنیل نارنگ نے پروڈیوس کیا ہے اور اسے انا پورنا اسٹوڈیوز نے پیش کیا ہے۔ فلم کی شوٹنگ ایک ساتھ ہندی اور تیلگو میں کی جا رہی ہے۔ اس کی کہانی اور اسکرین پلے آدیوی شیش اور شانیل دیو نے مشترکہ طور پر لکھا ہے۔ اس وقت فلم کی شوٹنگ حیدرآباد میں جاری ہے۔ اس کے بعد مہاراشٹر میں بھی شوٹنگ کا مصروف شیڈول ہے۔

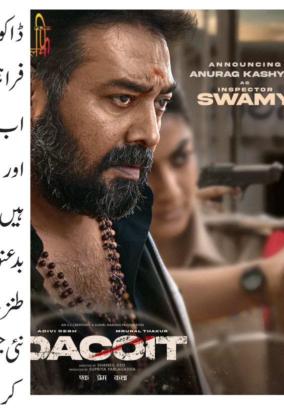

Vibrant BuildCon 2025 تعمیراتی مواد کی تیاری میں ہندوستان کی طاقت کو ظاہر کرے گا- مفت رجسٹریشن 31 مارچ تک کھلی ہے!

نئی دہلی: وائبرینٹ بلڈکون 2025، ہندوستان کا سرکردہ بین الاقوامی تعمیراتی مواد ایکسپو، 13 سے 16 اپریل 2025 تک یا شوبھومی نمائش اور کنونشن سینٹر، نئی دہلی میں منعقد ہونے والا ہے۔ بالی ووڈ کے آئیکن سنیل شیٹی کے برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر، یہ پروگرام عالمی تعمیراتی مواد کے شعبے میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کے میک ان انڈیا اور اتمانیر بھر بھارت اقدامات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جس سے عالمی مینوفیکچرنگ ہب بننے کے ملک کے وژن کو تقویت ملتی ہے۔ 2023 سے 2027 تک 5.8 فیصد کے متوقع CAGR کے ساتھ، ہندوستان کی تعمیراتی مواد کی مارکیٹ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ Vibrant BuildCon 2025 میں 300 سے زیادہ نمائش کنندگان شرکت کریں گے، جو 000,21 مربع میٹر کے نمائشی علاقے میں 000,150 سے زیادہ گھریلو زائرین اور 500,1 بین الاقوامی خریداروں کو راغب کریں گے۔ یہ تقریب پائیدار مواد، جدید ٹیکنالوجی اور تعمیراتی حل میں تازہ ترین پیشرفت کی نمائش کرے گی۔ ایکسپو میں کلیدی سیکٹرز جیسے سرامکس، ٹائلز اور سینیٹری ویئر، ماربل، گرینائٹ اور اسٹون، ہارڈ ویئر، باتھ فٹنگز اور سنکس، کلیم شیل، پائپس اور فٹنگز، پلائیووڈ، لیمینیٹ اینڈ فلورنگ، پینٹس اور جپسم بورڈز، اور گلوز، چپکنے والے اور کیمیکلز شامل ہوں گے، تعمیراتی صنعت کے لیے اعلیٰ کارکردگی اور تعمیراتی صنعت کے لیے وسیع پیمانے پر حل پیش کیے جائیں گے۔ Vibrant Buildcon 2025 مقامی مینوفیکچرنگ اور اختراع کو فروغ دے کر ہندوستان کی خود انحصاری کی حمایت کرتا ہے۔ ایونٹ ڈائریکٹرز نے کہا،" ہمارا مقصد ایک قوم، ایک ایکسپو ✻ ویژن کے تحت ایک مربوط پلیٹ فارم بنانا ہے جو ہندوستان کی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے صنعت کے رہنماؤں کو اکٹھا کرے گا۔" ڈیلرز، ڈسٹری بیوٹرز، ٹریڈرز، ہول سیلرز، آرکیٹیکٹس، بلڈرز اور انٹیریئر ڈیزائنرز سمیت حاضرین صنعت کے رجحانات کے بارے میں بصیرت حاصل کریں گے

VIBRANT BUILDCON
International Exhibition For Building Materials

رمضان المبارک اہل ایمان اور فرزندان توحید کو نیکی کمانے کا سیزن ہے: علماء کرام

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) رمضان المبارک اہل ایمان اور فرزندان توحید کو نیکی کمانے کا سیزن ہے، رمضان المبارک اہل ایمان اور فرزندان توحید کو نیکی کے راستے پر چلنے کے لئے ٹریننگ دیتا ہے، جس نے بھی رمضان کے مطالبے و تقاضے پورے کئے اور نیک صفات اپنی زندگی میں شامل کی اس نے مقصدِ ماہِ صیام کو حاصل کر لیا۔ مذکورہ خیالات کا اظہار میوات کے درجنوں علماء کرام نے اپنے اپنے انداز میں فرزندانِ توحید کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رمضان کا مہینہ ہم سب کو احساس دلانے کے لئے آتا ہے کہ رب کو پانا، اس کی رضا وخوشنودی کا حصول نہایت آسان ہے، نماز، روزہ، صدقہ وخیرات، ہمدردی ومواسات کو روا رکھنا ہمارے لیے بہت سہل وکس قدر آسان ہے۔ جمعیۃ علماء میوات کے صدر قاری محمد اسلم بڈیڈوی، مدرسہ افضل العلوم عیدگاہ روڈ مہوں کے ناظم تعلیمات قاری محمد زکریا، جمعیۃ علماء پلول کے صدر مولانا لقمان قاسمی، جمعیۃ علماء فرید آباد کے صدر مولانا جمال الدین اونچا گاؤں، جمعیۃ علماء پلول کے نائب صدر مفتی محمد وسیم قاسمی، جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے سابق جنرل سیکریٹری قاری محمد انیس اشرف اٹاوڑی، جمعیۃ علماء میوات کے آفس سیکریٹری مولانا صابر مظاہری، تنظیم ائمہ اوقاف پلول کے سیکریٹری مولانا اظہر ملائی نے اپنے اپنے انداز میں کہا روزہ ہمیں احساس دلاتا ہے کہ اگر بندہ مؤمن سچی نیت کر لے تو حقوق اللہ وحقوق العباد کی ادائیگی بے حد سہل ہے۔ سامعین کو متوجہ کرتے ہوئے مزید کہا کہ اب ہمیں یہ نماز کی پابندی اور حقوق کی ادائیگی کو کوتاہی نہیں برتنی ہے بلکہ اب خیر کی راہ پر گامزن رہنا ہے کیونکہ عمل کی قبولیت کی علامت یہ ہے کہ اس عمل کے بعد پہ در پہ نیکی کی توفیق ملتی رہے۔ نماز جمعہ کے بعد ملک وملت کے امن وامان، باہمی بھائی چارہ کے لئے رقت آمیز دعا بھی کرائی گئی، علماء کرام نے عوام سے برائیوں کو چھوڑنے اور اچھائیوں کو اپنانے پر زور دیا، آج کل ہماری نوجوان نسل نشہ آور اشیاء میں ملوث ہونے کی وجہ سے بربادی کے دہانے پر کھڑی ہوئی ہے، انہوں نے کہا رمضان المبارک کا قرآن مقدس سے گہرا تعلق ہے، اسلئے اس ماہ مقدس میں قرآن پاک کی خوب تلاوت کی جائے

گاندھی میدان کے ریلی میں امڑی بھیڑ-------------------------------

دو تھانوں کی پولیس نے گمان کرنے والے اڈے پر چھاپہ مار کر 19 افراد کو گرفتار کرلیا۔ 260,26 روپے برآمد ہوئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ عالم گنج پولیس نے مینا بازار سبزی منڈی کے قریب چھاپہ مارا اور اندازے کے کاروبار کو بے نقاب کیا۔ پولیس نے 12 افراد کو موقع پر ہی پکڑا اور دیگر کو

کوپن کھیلنے پر مجبور کیا۔ ایڈیشنل پولیس اسٹیشن کے سربراہ گنج کمار نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ان کی قیادت میں چھاپہ مارا گیا۔ جہاں یہ بات سامنے آئی کہ راہل کمار اور نیپالی ڈوم کو بڑے پیمانے پر اندازے کے کوپن کھلائے جا رہے تھے۔

انہوں نے بتایا کہ 12 افراد کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا گیا۔ اس کے علاوہ اڈے سے 16000 روپے نقد، کوپن، رسیدیں اور اندازہ لگانے سے متعلق دیگر دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ ایڈیشنل تھانہ صدر کا کہنا تھا کہ گرفتار تمام افراد کے خلاف مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ دوسری طرف تھانہ ملسلامی پولیس نے غیر قانونی جوا کھیلنے اور قیاس آرائی کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ اس کی اطلاع کی بنیاد پر جوا اور قیاس آرائی کے اہم گینگ لیڈر سونو کمار (30 سال) کو گرفتار کیا گیا۔ ایس ایچ اور اجکمار سنگھ نے بتایا کہ سونو ملسلامی تھانہ علاقہ کے نخاس بٹنولا دیوی ستان کے رہنے والے سنیل ساہ کا بیٹا ہے۔ اس کے پاس سے جوا کھیلنے اور دوسروں کو گیم کھیلنے کے شواہد پر مشتمل دو اینڈرائیڈ موبائل برآمد ہوئے اور اس سے جوئے کی رقم 160,9 روپے بھی برآمد ہوئے۔ گاڈیواں ٹولہ میں چھاپہ مارا گیا، گیسنگ، آرگنائزنگ اور جوا کھیلنے میں ملوث تین افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ گرفتار لوگوں میں بڑی ناگلہ کے چنٹو کمار اور مدھول شامل ہیں۔ گاریوان ٹولہ کے اکھلیش کمار اور محمد شہاب الدین کو 600 روپے، ایک کٹی رسید والیوم، ایک کوپن کٹنگ کاپی، دو موبائل فون، 20 کٹی ہوئی رسیدیں، دو رولڈ پیپر، ایک سٹیپلر اور دو پلاسٹک بورڈز کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔

اتراکھنڈ کے 30 نوجوانوں کے ایک گروپ نے ماں گنگا کی آرتی میں حصہ لیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اتراکھنڈ کے 30 نوجوانوں کے ایک گروپ نے بین ریاستی یوتھ ایکسچینج پروگرام کے تحت کاگن گھاٹ پر گنگا سیوا دل کو آرڈینیشن کمیٹی کے ذریعہ منعقدہ گنگا آرتی میں حصہ لیا۔ اس سے پہلے گنگا سیوا دل کے بانی صدر ڈاکٹر راجیو گنگول اور جنرل سکریٹری پنڈت راجیش شکلا تلو نے سب کا خیر مقدم کیا۔ جنرل سکریٹری راجیش شکلا تلو نے کاگن گھاٹ کی اہمیت بیان کی۔ اس کے علاوہ، گنگا سیوا دل کو آرڈینیشن کمیٹی کے اہم خیالات جیسے گنگا کو گندگی سے پاک

رکھنا، ماں گنگا کی حرمت کو برقرار رکھنا وغیرہ پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے لوگوں کو مستقبل میں اپنے تعاون سے ماں گنگا کے تئیں بیداری پیدا کرنے اور ماں گنگا کی حفاظت کرنے کی ترغیب دینے کا حلف لیا۔ اس موقع پر میڈیا انچارج سوجیت کسیرا، شریک میڈیا انچارج وکاش راج جیسوال، سابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وجے یادو، راجن کمار، پردیپ شرما، وکیل رائے، راجنا تھ رائے، سبھاش پاپر یوال، ارچنا گپتا، جولی گپتا، سنگیتا ور ما موجود تھے۔

ٹھاکر گنج شہر میں نو انٹری سسٹم کو نافذ کرنے کے شہری انتظامیہ کے اعلان پر ایڈوکیٹ کوشل کیسور یادو نے مزکورہ اعلان کا خیر مقدم کیا ہے

کشن گنج نجم الحسنین ذکی ۔۔ٹھاکر گنج شہر میں 7 مارچ سے صبح 9 بجے سے شام 7 بجے تک نون انٹری سسٹم کو نافذ کرنے کے شہری انتظامیہ کے اعلان پر قانون ساز کونسل کے نمائندے اور ایڈوکیٹ کوشل کشور یادو نے مذکورہ اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً 10 گھنٹے تک بڑی مال گاڑیاں ٹھاکر گنج شہر میں داخل نہیں ہوسکیں گی، اس سے شہر میں ٹریفک جام کا مسئلہ تو حل ہو جائے گا، لیکن اس کے ساتھ ساتھ شہر کی اہم سڑکوں کو بھی تجاوزات سے پاک کرنا ہوگا۔ سبا بائی کنیا مدھیہ ودیالیہ، بس اسٹینڈ، ڈی ڈی سی مارکیٹ، ہاسپٹل کراسنگ، مہاویر استھان، مستان چوک، جوبلی چوک وغیرہ کے قریب سڑک کی تجاوزات کی وجہ سے بھی جام کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ شہر میں ٹریفک جام کی ایک اور وجہ آٹو اور ٹوٹوس کے لیے اسٹینڈز اور پارکنگ کا انتظام نہ ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کو تجاوزات سے پاک کرنے کے لیے سوبا بائی گرلز مڈل اسکول کے سامنے بس اسٹاپ کے صحن میں مستقل دکانیں تعمیر کی گئی تھیں جس کا مقصد علاقے کو تجاوزات سے پاک رکھنا تھا لیکن اس جگہ پر صورتحال جوں کی توں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھاکر گنج نگر پنچایت میں پچھلے دو سالوں میں جتنے بھی ترقیاتی کام ہوئے ہیں وہ محکمانہ طور پر کئے گئے ہیں اور کئے جا رہے ہیں جبکہ کام میں معیار اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لئے ٹنڈر کے ذریعہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید یہ کہ بیشتر سکیموں میں تخمینہ پلیٹیں نہیں لگائی گئی ہیں جس کی وجہ سے عام لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہو پا رہا ہے کہ ورک پلان کی تخمینہ لاگت کتنی ہے اور اسے کس سر سے بنایا جانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نگر پنچایت ٹھاکر گنج میں پانی کے نل کی اسکیم مکمل طور پر فلاپ ہے۔ دیکھ بھال کے نام پر عام لوگوں کی محنت کی کمائی کو لوٹا جا رہا ہے اور غریب لوہے سے بھرپور پانی پینے پر مجبور ہیں۔ اس موقع پر ضلع 20 نکاتی عمل آوری کمیٹی کے رکن اور جے ڈی یو کے ضلع نائب صدر محمد نظام الدین اور ایل جے پی لیڈر کشن بابو پاسوان بھی موجود تھے۔

لینڈ مافیا اور سماج دشمن عناصر سے جان کی حفاظت کی اپیلا انتظامی احکامات اور زمین کی پیمائش کے باوجود غنڈے تعمیرات کی اجازت نہیں دے رہے ہیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

متاثرہ نے اگمکواں پولیس اسٹیشن سے اور سماج دشمن عناصر سے اپنی جان کی ایشور دیال نے اگمکواں تھانہ انچارج کو کینال روڈ للّی بھون میں کرائے کے مکان بلاک کے قریب سال 1998 میں 17 کھسرہ نمبر 777، رقبہ 17 ڈھور، تھانہ نمبر کا قبضہ نہیں مل سکا۔ سرکل آفیسر ممتا رانی، درخواست کی ہے کہ وہ لینڈ مافیا، بھتہ خوروں حفاظت کو یقینی بنائے۔ اس سلسلے میں متاثرہ دی گئی اپنی درخواست میں کہا کہ وہ سید پور میں رہتا ہے۔ وکمہار، نیا ٹولہ (تالاب پر) ڈھور زمین خریدی۔ جس کا کھتہ نمبر 159، 12 ہے۔ لیکن 1998 سے مجھے اپنی زمین پٹنہ سٹی اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ، پٹنہ سٹی، لینڈ

ریفارمز سب ڈویژنل مجسٹریٹ، پٹنہ سٹی کے حکم کی تعمیل کے بارے میں، زمین تنازعہ حل کیس نمبر 51 / 2023-24 گنگا ساگر سنگھ کو سینئر چارج دیا گیا تھا اور انہیں 15 فروری سے مدت پوری ہونے تک مجسٹریٹ کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ 27 فروری کو اگمکواں تھانے کی پولیس کی موجودگی میں سی او نے زمین کی پیمائش کی اور ایک کھونٹا لگایا۔ لیکن اگلے دن جب وہ کام شروع کرنے گیا تو وہاں کے مقامی اور با اثر افراد وشوناتھ پرساد یادو، پرمود کمار سمن، سسر اشوک یادو، ادے کانت عرف تلو، روی کمار، ششی کانت یادو، سوکانت کمار، گردھاری یادو، اشوک یادو اور دیگر سماج دشمن غنڈے، نامعلوم افراد، سابق زمینداروں نے کام شروع کر دیا۔ پورے واقعے کی ویڈیو فوٹیج بھی موجود ہے۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس معاملے کے حوالے سے اگمکواں پولیس اسٹیشن میں 24 دسمبر 2024 اور 15 جنوری 2025 کو ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس کے باوجود ہم ایک خاندان کے طور پر خوفزدہ ہیں کہ کہیں اس پلاٹ پر کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو جائے۔

اگر گاد نہیں اٹھایا گیا تو جن سنگھرش مورچہ احتجاج کرے گا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے عظیم آباد زون کی طرف سے سید پور- پہاڑی ڈرین کی صفائی سے نکلنے والے کچرے کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ علاقے کے وارڈ نمبر 54 میں پریاگ نگر کے قریب نہر سڑک پر پچھلے چار پانچ دنوں سے گاد پڑا ہوا ہے۔ ہفتہ کو ہونے والی بونداباندی سے سڑک پر کیچڑ پھیل گیا۔ جس کی وجہ سے آنے جانے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ کیچڑ پھیلنے سے کینال روڈ پر بھی جام کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ جن سنگھرش مورچہ کے صدر اور راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی جنرل سکریٹری پردیپ مہتا، مورچہ کے نائب صدر سلمان اختر اور مورچہ کے ترجمان ڈاکٹر اقبال احمد نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پٹنہ میونسپل کارپوریشن کا یہ اعلان کہ نالے سے نکلنے والی گاد کو فوری طور پر ہٹانے کا اعلان بالکل کھوکھلا اور غلط ہے۔ مورچہ کے قائدین نے شہری ترقیات کے وزیر سے مطالبہ کیا کہ نالے سے نکلنے والی گاد کو فوری طور پر جنگی بنیادوں پر ہٹایا جائے۔ رمضان المبارک کا مہینہ بھی اتوار سے شروع ہو گیا ہے۔ ایسے میں لوگوں کا رات کو نماز پڑھنے کے لیے اس راستے سے مسجد جانا بہت مشکل اور کٹھن ہوگا۔ قائدین نے کہا کہ اگر دو دن کے اندر گاد کو صاف نہیں کیا گیا تو مورچہ پیر کو دھرنا اور احتجاج کرے گا۔ قائدین نے حکومت اور BUDCO پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ کام کے تئیں بے حسی کی وجہ سے وزیر اعلیٰ کی پٹنہ پرگتی یاترا میں 32 اسکیموں میں سے سید پور پہاڑی نالہ پر 81.259 کروڑ روپے کی لاگت سے بننے والے سڑک پروجیکٹ کا جائزہ نہیں لیا گیا۔ جبکہ سنگ بنیاد رکھے ہوئے تقریباً 18 ماہ مکمل ہونے کو ہیں۔ لیکن نالے پر صرف 500 میٹر باؤنڈری وال کا کام ہوا ہے۔ حکومت کی قوت ارادی کی کمی کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔ مسٹر مہتا نے حکومت اور وزیر اعلیٰ سے اس اسکیم کو فوری مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔

سمستی پور-روسرا ریلوے سیکشن پر سنگھیا گھاٹ اسٹیشن کے قریب ٹرین کی زد میں آکر ایک شخص کی موت، گھر سے سیر کے لیے نکلا تھا

محمد زبیر۔۔۔سمستی پور: سمستی پور-روسرا ریلوے سیکشن کے سنگھیا گھاٹ اسٹیشن کے قریب صبح کی سیر کے لیے نکلے ایک شخص کی ٹرین کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت وبھوتی پور تھانہ علاقہ کے کپن وارڈ نمبر 4 کے رہنے والے شنکر پرساد کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ جگیشور مہتو کا بیٹا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق شنکر گزشتہ 6 ماہ سے ذہنی طور پر بیمار تھا۔ واقعہ کی اطلاع اس وقت سامنے آئی جب متوفی کا بڑا بیٹا راہول کمار اس کی تلاش کے لیے نکلا۔ اسٹیشن پہنچ کر اس نے اپنے والد کی لاش کی شناخت کی۔ خاندان میں تین بہن بھائی ہیں۔ ریلوے اسٹیشن کے سربراہ راجیش پاسوان نے بتایا کہ لاش کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ریلوے انتظامیہ مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اسٹیشن پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ تقریباً ایک گھنٹے تک لاش کی شناخت نہ ہوسکی۔

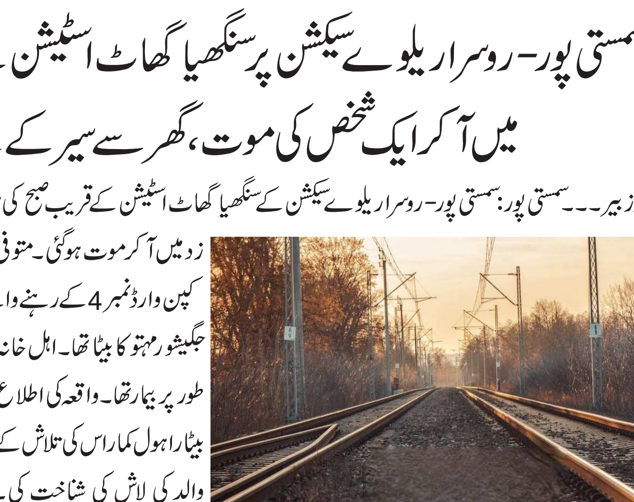

یوتھ کلینک کے ذریعے نوجوانوں کی بہتر صحت اور ترقی پر توجہ دی جارہی ہے: وزیر صحت

پٹنہ، 02 مارچ (یو این آئی) بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ یوتھ کلینک کے ذریعہ نوجوانوں کی بہتر صحت اور ترقی پر توجہ دی جارہی ہے۔ مسٹر منگل پانڈے نے اتوار کے روز کہا کہ ریاست میں لڑکوں اور لڑکیوں کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ محکمہ صحت ریاست کے نوجوانوں کی بہتر جسمانی اور ذہنی تندرستی کے لیے کام کر رہا ہے۔ محکمہ صحت کی اس کوشش کے تحت ریاست کے 10 اضلاع (کشن گنج، سیتامڑھی، سہرسہ، کٹیہار، مشرقی چمپارن، ارریہ، شیوہر، جموئی، گیا، پورنیہ) میں میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں، صدر اسپتالوں اور پرائمری- کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں کی سطح پر یوتھ کلینک چلائے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی، صدر اسپتال اور 11 اضلاع (اورنگ آباد، بنکا، بھوجپور، دربھنگہ، مونگیر، نوادہ، نالندہ، سارن، ویشالی، پٹنہ اور مغربی چمپارن) میں منتخب کمیونٹی اور بنیادی صحت کے مراکز میں یوتھ کلینک قائم کیے گئے ہیں۔ یوتھ کلینک کے تحت 10 سے 19 سال کی عمر کے نوجوانوں کو مشاورت اور طبی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ مالی سال 2024-25 میں دسمبر کے مہینے تک مجموعی طور پر ایک لاکھ 9 ہزار 356 نوجوانوں کو کونسلنگ اور طبی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ نوجوانی کے دوران لڑکیوں کو جسمانی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ جذباتی، ذہنی صلاحیتوں اور سماجی سلوک میں تبدیلی کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس منتقلی کی مدت کے دوران، نوعمروں کو بہت سے پیچیدہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے کہ صنفی امتیاز، بچپن کی شادی، حمل، اور تولید اور پیدائش کے دوران پیش آنے والے مسائل۔ ریاست میں نیشنل ایڈولسنٹ ہیلتھ پروگرام کے تحت نوجوانوں کی صحت سے متعلق چھ امور پر زور دیا جاتا ہے، یعنی تغذیہ، جنسی تعلیم اور تولیدی صحت، غیر متعدی امراض، منشیات کے انسداد، صنفی بنیاد پر تشدد اور ذہنی تندرستی۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ فی الحال ریاست میں 208 یوتھ کلینک چل رہے ہیں۔ بہت سے یوتھ کلینک کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ ان یوتھ کلینک میں 10 سے 19 سال کی عمر کے نوجوانوں کو مشاورت اور طبی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ نوجوانوں کو اس پروگرام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے، ریاست کے 14 اضلاع میں اسکول ہیلتھ پروگرام بھی چلائے جا رہے ہیں۔

اسپیکر اسمبلی نے اپنی اہلیہ کی برسی پر اولڈ ایج ہوم میں کھانا فراہم کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے اپنی اہلیہ آنجہانی کرن دیوی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کملا دہ پاتھ، اگمکواں، مہاویر کالونی میں واقع اولڈ ایج ہوم میں بزرگوں کو کھانا فراہم کیا اور ان سے بات چیت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس دوران ان کے دو بیٹے رنکو اور گڈو اور خاندان کے دیگر افراد بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ آنجہانی کرن دیوی ایک ہنر مند گھریلو خاتون اور مذہبی خاتون تھیں۔ اپنی زندگی کے دوران انہوں نے مذہبی اور سماجی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جس کی وجہ سے آج بھی لوگ آنجہانی کرن دیوی کو عقیدت سے یاد کرتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ہر سال اپنی بیوی کی برسی پر شری یادو غریبوں کو چندہ دیتے ہیں اور دریدرا نارائن کو کھانا فراہم کرتے ہیں۔

آرجے ڈی نے رکنیت سازی مہم شروع کی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

آرجے ڈی پٹنہ میٹروپولیٹن کی جانب سے شریف گنج، گرو کے باغ، وارڈ 71 میں ایک رکنیت کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پٹنہ مہانگر آرجے ڈی کے نائب صدر اور سینئر لیڈر شیلندر یادو کی قیادت میں کیمپ میں خواتین اور نوجوانوں نے سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو کی مائی بہن سمان یوجنا، 200 یونٹ مفت بجلی اور بڑھاپے کی بیوہ پنشن کو 010 روپے سے بڑھا کر 40 روپے کرنے کے منصوبے سے متاثر ہو کر آرجے ڈی کی رکنیت حاصل کی۔ آرجے ڈی پٹنہ شہر کے ترجمان صابر علی نے بتایا کہ ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر پردیپ مہتا، یوتھ آرجے ڈی کے جنرل سکریٹری اجیت کشواہا، شہر کے نائب صدر کوشل کشور، سینئر سماجی کارکن رام کمار، مہیش کشواہا، فیروز عالم، گنیش کمار، سریتا دیوی کشواہا، سوجل پرتاپ سنگھ، سنجے دیو، سنجے دیو، سنجے دیو، سنجے دیو، سنجے، راجا، راجا، راجا راجہ nu کشواہا کیمپ میں سرگرم تھے۔

گیراج سے نوجوان کی ملی لٹکی لاش برآمد

محمد زبیر۔۔۔سمستی پور/مسری گھراری: مسری گھراری تھانہ علاقہ کے ہرپور ایلوت کے وارڈ نمبر 44 میں راج کمار شرما کے گیراج سے 35 سالہ نوجوان کی لاش لٹکی ہوئی ملی۔ متوفی کی شناخت دیر کے نام سے ہوئی ہے۔ سوریا نارائن جھا کا بیٹا رمنت کمار جھا واقعہ کے بارے میں متوفی کے چچا وجے جھا نے بتایا کہ رمنت کمار کل شام گھر سے نکلا تھا۔ اس کا فون بند تھا اور وہ گھر واپس نہیں آیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ رمنت کا قتل کیا گیا ہے۔ سود پر پیسہ لگاتا تھا۔ غالباً رقم کے لین دین پر کسی تنازع کی وجہ سے اسے قتل کر کے اس کی لاش گیراج میں لٹکا دی گئی۔ دریں اثناء مسری گھراری پولیس اسٹیشن انچارج فیض الانصاری نے بتایا کہ پولیس کو صبح لاش کی اطلاع ملی تھی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے۔ انہوں نے پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد معاملہ سامنے لانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ خاندان کی طرف سے ابھی تک کوئی باضابطہ شکایت درج نہیں کرائی گئی ہے۔

ہولی کی وجہ سے اسپیشل ٹرینوں کی آپریٹنگ مدت بڑھا دی گئی ہے، مکمل فہرست یہاں دیکھیں......

محمد زبیر۔۔۔سمستی پور: ہولی کے موقع پر مسافروں کی سہولت کے لیے خصوصی ٹرینوں کے چلانے کی مدت بڑھا دی گئی ہے۔ ٹرین نمبر 05283 مظفر پور- آنند وہار اسپیشل اب 7 مارچ سے 28 مارچ تک ہر جمعہ کو مظفر پور سے چلائے گا، آپریشنل مدت کو بڑھاتا ہے۔ ٹرین نمبر 05284 آنند وہار- مظفر پور اسپیشل، اپنی آپریشنل مدت میں توسیع کرتے ہوئے، اب آنند وہار سے ہر ہفتہ 8 مارچ سے 29 مارچ تک چلے گی۔ ٹرین نمبر- 05219 مظفر پور- آنند وہار اسپیشل کی آپریٹنگ مدت میں توسیع کرتے ہوئے، یہ اب ہر ہفتہ مظفر پور سے 8 مارچ سے 29 مارچ تک چلے گی۔ ٹرین نمبر 05220 آنند وہار- مظفر پور اسپیشل اب ہر اتوار کو آنند وہار سے 9 مارچ سے 30 مارچ تک چلے گا، آپریشنل مدت میں توسیع کرتے ہوئے ٹرین نمبر 05577 سہرسہ- آنند وہار اسپیشل کے آپریٹنگ دورانیے کو بڑھاتے ہوئے، یہ اب سہرسہ سے 2 مارچ سے 31 مارچ تک چلے گا، جمعرات اور ہفتہ کے علاوہ ہفتے کے باقی پانچ دن۔ ٹرین نمبر 05578 آنند وہار- سہرسہ اسپیشل کو سہرسہ سے ہفتہ اور پیر کے علاوہ ہفتے کے تمام پانچ دنوں میں 4 مارچ سے 2 اپریل تک بڑھا دیا گیا ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے نیشنل ہائی وے جموں کو ٹریفک کے لیے بحال کرنے پر فوری توجہ دینے کا مطالبہ کیا

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل، کی فوری اپیل خطے میں قابل رسائی ٹرانسپورٹیشن انفراسٹرکچر کی اہم ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔قومی شاہراہ نہ صرف کشمیر اور باقی ملک کے درمیان ایک اہم رابطہ ہے، بلکہ یہ مقامی آبادی کی سماجی و اقتصادی بہبود میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ چیف عمر عبداللہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، اور چیف سکریٹری اٹل دولو سے کارروائی کرنے کی اپیل کرتے ہوئے، پٹنوی کا مقصد رہائشیوں کو درپیش چیلنجوں کی طرف توجہ مبذول کرنا ہے، بشمول ممکنہ ناکہ بندیوں یا سڑکوں کی خراب حالت کی وجہ سے روزمرہ کی زندگی، تجارت اور سفر میں رکاوٹیں ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ ہائی وے صاف اور اچھی طرح سے برقرار ہے کنیکٹیویٹی کو فروغ دینے، اقتصادی ترقی اور خطے کے مجموعی استحکام کے لیے ضروری ہے۔ اس طرح کی اپیلیں فوری حکومتی ردعمل اور کمیونٹی کے فائدے کے لیے انفراسٹرکچر کو بڑھانے کی کوششوں کا باعث بن سکتی ہیں۔ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کا فوری پیغام نقل وحمل کے مسائل کو حل کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالتا ہے جو کشمیر میں لوگوں کی روزمرہ زندگی پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔قومی شاہراہ خطے کے لیے ایک لائف لائن کے طور پر کام کرتی ہے، جو نہ صرف لوگوں کی نقل وحرکت میں سہولت فراہم کرتی ہے بلکہ اقتصادی سرگرمیوں کے لیے اشیا اور خدمات کی آمدورفت بھی اہم ہے۔قومی شاہراہ کو برقرار رکھنے اور اپ گریڈ کرنے کی وکالت علاقائی ترقی کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کا مطالبہ ہے جو قومی اور بین الاقوامی منڈیوں سے رابطے کو بڑھاتے ہوئے مقامی آبادی کی فلاح و بہبود کو ترجیح دیتا ہے۔فوری حکومتی ردعمل کی ضرورت سب سے اہم ہے، کیونکہ ان خدشات کو دور کرنے میں تاخیر کمیونٹی کے معاشی استحکام اور ترقی پر طویل مدتی منفی اثرات کا باعث بن سکتی ہے۔ یہاں یہ بتانا مستقل ہے کہ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی اپیل سڑک کی منظوری کی درخواست سے زیادہ ہے، یہ ایک منسلک، خوشحال اور لچکدار کشمیر کے وسیع تر وژن کی نمائندگی کرتی ہے، جو باہمی تعاون اور موثر حکمرانی کے ذریعے درپیش چیلنجوں پر قابو پانے کے قابل ہے۔ امید ہے کہ اس طرح کی اپیلیں عمل کی حوصلہ افزائی کریں گی اور پائیدار بہتری کی طرف لے جائیں گی، جس سے خطے میں موجودہ اور آنے والی نسلوں کو فائدہ ہوگا۔

مدارس کے ذمہ داران حضرات متوجہ ہوں!

پٹنہ اور رانچی سے شائع آپکا مئوقر اردو روزنامہ "سہارا ایکسپریس" کے ایک تجویز ہے۔ چرسہ قربانی بند ہونے سے مدارس کو مشکلات کا سامنا قبل سے تھا ہی اور اب کئی مہینوں سے لاک ڈاؤن کی وجہ سے رمضان کے چندے سے بھی محروم ہو گئے ہیں۔ایسی حالت میں سہارا ایکسپریس میں اپنے مدارس کا Advertisement دے کر امدادی رقم براہ راست مدرسہ کا بینک اکاؤنٹ کی پوری تفصیلات بھیجیں۔صرف 1000 روپئے میں شائع کر کے تعاون کرنا چاہتا ہے۔اس رعایتی اسکیم سے فائدہ اٹھائیں۔شکریہ!

منیجر
سہارا ایکسپریس، پٹنہ، رانچی

Email: saharaexpress123@gmail.com / saharaexpressnews@gmail.com
Whatspp No .9334346898

سینیئر ٹیچر بنیتا جھا کے ریٹائرمنٹ کے موقع پر الوداعیہ تقریب کا انعقاد

دربھنگہ (محمد جیلانی انصاری) علی نگر: بلاک حلقہ کے مڈل اسکول تمول کی سینئر ٹیچر بنیتا جھا کو ریٹائرمنٹ کے موقع پر اسکول کے خاندان نے رسمی اور جذباتی الوداع کیا، ٹیچر کی 90 سالہ والدہ اروناد یوی، مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کرشنا نندن سدا، مہمان خصوصی ودیاپتی سیوا سنستھان کے سابق سکریٹری بیدیہ ناتھ کے ساتھ اکیڈمی کے سابق صدر بیدیہ ناتھ کے کئی افسران موجود تھے۔، اساتذہ یونین کے رہنما، اساتذہ اور سماجی تحفظات رکھنے والے افراد موجود تھے۔ اس موقع پر اسکول کے خاندان نے ریٹائر ہونے والی ٹیچر مسز جھا کو شریمد بھاگوت مہاپورن اور دیگر تحائف جیسے پگڑی، مالا وغیرہ پیش کر کے اعزاز بخشا، تمام مہمانوں کا استقبال بھی پگڑی، چادر اور مالا سے کیا گیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے کہا کہ اساتذہ کی ریٹائرمنٹ ایک نظام کا عمل ہے، انہوں نے اپنے سسرال میں رہتے ہوئے نہ صرف اسکول کو ہائیر سیکنڈری اسکول بنانے میں قابل ستائش کردار ادا کیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے کئی سالوں سے پرائمری اسکول کی رجسٹریشن بھی کی ہے۔صحت مند زندگی نے مسز جھا کی جانب سے اسکول کو مناسب عمارت فراہم کرنے کے مطالبے کے جواب میں کہا کہ اگر زمین دستیاب ہے تو اس کے کاغذات دستیاب کرائے جائیں اور اس سلسلے میں حکومت کو چوکنا کر دیا جائے گا۔ اپنے خطاب میں، مہمان بائج ناتھ چودھری نے مسز جھا کے ایک اساتذہ کی حیثیت سے قابل ستائش کام کی تعریف کی اور کہا کہ میتھلا وبھوتی سمن کے لئے ان کی تشویش بھی اچھی ہے، میں نے حکومت کی طرف سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ ریٹائرڈ اساتذہ کو بھی کہا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سنجے سروگی اور جیویش مشرا نے میتھلی زبان میں منسٹر شپ کا حلف لیا ہے املا کانت جھا نے کہا کہ مسز جھا طلباء کے لئے ایک کامیاب استاد، اپنے بچوں کے لئے ایک کامیاب ماں اور اپنے شوہر کے لئے ایک کامیاب بیوی ثابت ہوئی ہیں، جن سے میں ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ ان کا 37 سال کا دور کافی قابل ستائش تھا اس کا اندازہ لوگوں کی موجودگی اور الوداعی تقریب کی شکل سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ ایک خاتون کے لیے بھی اپنے سسرال میں رہتے ہوئے، خاندانی معمولات اور فرائض کی پیروی کرنا کتنا مشکل رہا ہوگا، اس کے باوجود اس نے سب کچھ بہتر طریقے سے کیا، اس لیے ریٹائرمنٹ پر خوشی نہیں ہونی چاہیے، اس تقریب کو بینی پور کے ایس ڈی پی او آشوتوش کمار، سب رجسٹرار دھرمیندر دوبے، ریاستی ایوارڈ حاصل کرنے والے پردیشی کمار اسکول کے استاد تھے۔ پنچ شیوشنکر جھا، ریٹائرڈ ٹیچر کرشنا دیو مشرا، بہار اسٹیٹ یونیورسٹی-کالج ایمپلائز فیڈریشن کے جنرل سکریٹری برج کشور پرساد، سینئر سی پی آئی لیڈر رام کمار جھا، ششی کانت جھا، ٹیچرس یونین لیڈر رفیع الدین اور مسز جھا کے بیٹے اور میونسپلٹی کے ایگزیکٹو آفیسر پشکر جھا وغیرہ۔ پروگرام کا آغاز ستیم جھا نے ویدک منتروں کے ذریعے کیا، اسٹیج کی نظامت اسکول کے ٹیچر سنیل کمار جھا نے کی، اس موقع پر محترمہ جھا کے چھوٹے بیٹے روہت کمار جھا، شوہر گنگا پرساد جھا، بی ای او رام کمار ٹھاکر، اے ڈی پی او رام کمار، اے ڈی پی او کے علاوہ دیگر نے شرکت کی۔ سکریٹری ایم اے صارم، نائب صدر وجے کمار دیو اور منیش کمار دیو کے علاوہ مسز جھا کے بھائی سدھانشو شیکھر چودھری، چچا اشونی کمار چودھری پپو، پریم رائے بھیاجی کے علاوہ بہت سے رشتہ دار اور اسکول کے اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

آر جے ڈی، کانگریس نہیں مانی تو تیسرا اتحاد ہوگا تیار: اختر الایمان

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) آنے والے بہار اسمبلی انتخابات کے حوالے سے قومی تنظیم کے صحافی فخر عالم فاروقی نے اسدالدین اویسی کی پارٹی AIMIM کے بہار پردیش صدر اور پورنیہ، امور سے ایم ایل اے اختر الایمان سے خاص گفتگو کی۔اس دوران اختر الایمان نے کہا کہ ہم 2025 کے انتخابات میں سیمانچل سے لے کر متھلانچل اور مگدھ کے کئی علاقوں میں انتخاب لڑیں گے۔ہاں، ہم بہار کی تمام سیٹوں پر انتخاب نہیں لڑیں گے، لیکن جتنی سیٹوں پر بھی لڑیں گے، پوری مضبوطی کے ساتھ لڑیں گے۔تیجسوی یادو اور کانگریس کے ساتھ اتحاد کے سوال پر اختر الایمان نے کہا کہ ہم 2020 اسمبلی انتخابات میں بھی اتحاد کے لیے تیار تھے۔اس کے علاوہ، ہم نے ہر طرح سے بی جے پی کے خلاف ان کا ساتھ دیا۔لیکن اب یہ کہنا کہ RJD یا کانگریس ہم سے اتحاد کرے گی یا نہیں، اس پر ابھی کوئی جواب دینا مناسب نہیں ہے۔لیکن ہاں، اتنا ضرور ہے کہ اگر RJD اور کانگریس کے ساتھ ہمارا اتحاد نہیں ہوتا ہے، تو ہم ایک الگ اتحاد تیار کریں گے اور پوری مضبوطی کے ساتھ انتخاب لڑیں گے۔دربھنگہ کی اسمبلی سیٹوں پر امیدوار کھڑا کرنے کے سوال پر اختر الایمان نے کہا کہ ہماری پارٹی کے پاس وسائل کی کمی ہے، ایسے میں ہم بہترین امیدوار تلاش کر رہے ہیں۔اگر کوئی امیدوار اسمبلی انتخاب لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہوگا، تو ہم اسے ضرور اپنی پارٹی سے ٹکٹ دیں گے۔اختر الایمان نے کہا کہ ہمیں ملک سے نفرت، بے روزگاری، مہنگائی اور خواتین پر ہو رہے ظلم جیسے مسائل کو ختم کرنا ہے۔ایسے میں ہمارے لوگوں کی جیت بہت ضروری ہے۔آخر میں انہوں نے کہا کہ چاہے ہم بہار کی ہر سیٹ پر انتخاب نہ لڑیں، لیکن ہم عوام سے اپیل کریں گے کہ اگر بہار کی حالت بدلنی ہے، تو اچھے لوگوں کا انتخاب کریں۔

Dr. Sheran Ali
ORTHOPAEDICS

Dr. P. Banarjee
DERMATOLOGIST

Dr. S. Kumar
NEUROLOGIST

Dr. Sonali
GYNAECOLOGIST

Dr. S. Saurabh
NEPHROLOGIST

Dr. Sujata Kumari
GYNAECOLOGIST

Dr. Nazrul Abdin
GENERAL PHYSICIAN & DIABETOLOGIST

Dr. Partima
GYNAECOLOGIST

Dr. Himanshu Choudhary
SURGEON

Dr. Nibha Kumar
ENT

Dr. Vishal Bhatnagar
PULMONOLOGIST

Dr. Kumar Abhishek
PEDIATRICIAN

मेडिवेल हॉस्पिटल
MEDIWELL HOSPITAL
सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकस्मिक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी

स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ

Contact : 06513564410
कडरू, राँची-2